الکتٰب تعالوا الٰی کلمۃ سوآءٍ بیننا وبینکم الا نعبد الا اللہ ولا نشرک بہٖ

یتخذ بعضنا بعضا اربابا من دون اللہ فان تولوا فقولوا اشھدوا بانا مسلمون ۝

(اے اہل) کتاب اس بات کیطرف آؤ جو ہم میں اور تم میں یکساں ہے کہ ہم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں اور

(کسی) کو شریک بنائیں اور نہ ہم میں سے کوئی کسی کو اللہ کے سوائے رب بنائے اور اگر وہ پھر جائیں تو تم کہو

"گواہ رہو ہم فرمابردار ہیں" (آل عمران ۳ آیت ۶۳)

عیسائی مشنری

سے

ملاقات

www.KitaboSunnat.com

سعید بن وحید (علیگ) بی۔ اے

(مبلغ اسلام)

شائع کردہ

دیندار انجمن

این ۱۱۵۔ کورنگی ٹاؤن ۳۔ کراچی ۳۱

(مغربی پاکستان)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

الکتٰب تعالوا الی کلمة سوآء بیننا وبینکم الا نعبد الا الله ولا نشرک به
یتخذ بعضنا بعضا اربابا من دون الله فان تولوا فقولوا اشهدوا بانا مسلمون ○

کتاب اس بات کیطرف آؤ جو ہم میں اور تم میں یکساں ہے کہ ہم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں اور
ں کو شریک بنائیں اور نہ ہم میں سے کوئی کسی کو اللہ کے سوائے رب بنائے اور اگر وہ پھر جائیں تو تم کہو
"گواہ رہو ہم فرمانبردار ہیں" (آل عمران ۳ آیت ۶۳)

عیسائی مشنری

سے

ملاقات

مرتبہ

سعید بن وحید (علیگ) بی اے
(مبلغ اسلام)

شائع کردہ
دیندار انجمن
این ۱۱۵۔ کورنگی ٹاؤن ۳۰ کراچی ۳۱
(مغربی پاکستان)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عطیہ

چوہدری نیاز الدین نیاز (مرحوم)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۷۸۶

"کہو اے اہل کتاب! اس بات کی طرف آؤ جو ہم میں اور تم میں برابر ہے کہ ہم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں اور نہ اس کے ساتھ کسی کو شریک بنائیں اور نہ ہم میں سے کوئی کسی کو اللہ کے سوائے رب بنائے اور اگر وہ پھر جائیں تو تم کہو "گواہ رہو کہ ہم فرمانبردار ہیں" (آل عمران۳ - آیت ۶۴)

عیسائی مشنری سے ملاقات

مرتبہ

سعید بن وحید (علیگ) بی۔اے

شائع کردہ مبلغ اسلام

دیندار انجمن

این - ۱۱۵ - کورنگی کالونی ۳ - کراچی ۳۱

(مغربی پاکستان)

(ھدیہ حسبِ استطاعت برائے اشاعتِ اسلام)

بار اوّل دو ہزار (۲۰۰۰)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

10414

انتساب

ان محسنین کے نام!

جنہوں نے اس خطرناک مشینی دور میں۔ اقوامِ عالم میں تبلیغِ اسلام کے اہم فریضہ کو محسوس کرکے "عیسائی مشنری سے ملاقات" کی اشاعت میں دامے، درمے، قدمے، سخنے، ہم سے تعاون کیا۔

اللہ رب العٰلمین انھیں جزائے خیر عطا فرمائے اور ان کے دِلوں کو باہمی منافرت اور فرقہ واریت سے پاک کرکے غیر مسلموں میں اشاعتِ اسلام کا جذبہ پیدا کرے اور اس عظیم دینی خدمت کے لئے مزید جانی و مالی ایثار کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

دُعاگو

فقراءِ مبلّغینِ اسلام۔ دیندار انجمن

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

پیش لفظ

آج جب کہ دنیا کے "با خدا" اور "بے خدا" ممالک دو الگ الگ بلاکوں کی شکل میں ایک دوسرے کے مدِ مقابل آ گئے ہیں اس امر کی شدید ضرورت ہے کہ "با خدا" ممالک ایک دوسرے کے مذہبی معتقدات کو کماحقہٗ سمجھ کر زیادہ سے زیادہ قریب ہونے کی کوشش کریں تاکہ باہمی منافرت دور ہو کر ایسی فضا پیدا ہو جائے کہ "مذہبی توحید" پیدا ہو سکے۔

اس لئے ہم "عیسائی مشنری سے ملاقات" شائع کر کے عیسائی مشنریوں اور ان سے متاثرہ ذہنوں سے اسلام سے متعلق شکوک و شبہات دور کر کے ان کے سامنے اصل حقائق رکھنا چاہتے ہیں تاکہ ان میں تلاشِ حق پیدا ہو اور وہ اسلام اور عیسائیت کا تقابلی مطالعہ کر کے اکمل و اتمم دین قبول کر سکیں۔

ساتھ ہی ہم ان مسلمانوں کی آنکھیں بھی کھولنا چاہتے ہیں جو اپنی اولاد

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کو صغر سنی ہی میں کونونٹ اسکولوں میں داخل کر کے عیسائی مشنریوں کی تربیت میں دیدیتے ہیں اور قطعاً خوف نہیں کرتے کہ ؎

خشتِ اول چوں نہد معمار کج ۔ تا ثریا می رود دیوار کج

ان سرپرستوں کی اس عظیم لغزش کے نتیجہ میں یہ مسلمان بچے اگر عیسائی نہیں بن جاتے تو مسلمان بھی نہیں رہتے۔ کیونکہ بقول اکبر ؎

مشرقی تو سرِ دشمن کو کچل دیتے ہیں ۔ مغربی اس کی طبیعت کو بدل دیتے ہیں

نتیجہ میں لارڈ میکالے کے وہ الفاظ عملی شکل اختیار کرتے ہیں کہ "ہمارا انگریزی کو ذریعہ تعلیم بنانے کا واحد مقصد یہ ہے کہ اس ملک میں ایک ایسا طبقہ خیال پیدا کیا جائے جو رنگ و نسل کے لحاظ سے تو ہندوستانی (پاکستانی) ہو۔ لیکن خیالات کے لحاظ سے بالکل انگریز۔ تاکہ اس واسطہ کے ذریعہ کروڑہا عوام پر حکومت کی جاسکے۔" لارڈ میکالے (منقول ... م سنہ ۱۸/۱۹)

ان بچوں کے اسلامی کلچر، معاشرت اور مذہبی لگاؤ کا رفتہ رفتہ جنازہ نکل جاتا ہے۔ وہ سوچتے ہیں تو انگریز کے ذہن سے، رہتے سہتے ہیں تو انگریز کے نقال بن کر۔

اس لئے ہم ایسے والدین کے قلب و ذہن کو جھنجھوڑ کر انھیں یہ محسوس کرانا چاہتے ہیں کہ ؎

(اکبر)

کی مسلماں نے ترقی جو فرنگی بن کر ۔ یہ فرنگی کی ترقی ہے مسلماں کی نہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور اقبال کی زبان میں عرض کرتے ہیں کہ ؎

نظر کو خیرہ کرتی ہے چمک تہذیبِ حاضر کی
یہ صناعی مگر جھوٹے نگوں کی ریزہ کاری ہے

اگر کونوِنٹ اسکولوں کی ظاہرہِ صفائی، نظم وضبط اور طریقۂ تعلیم پر آپ کا دل ریجھتا ہے تو آج اللہ نے آپ کو اتنی طاقت اور دولت عطا کر دی ہے کہ آپ خود اس قسم کے اسلامی اسکول اپنی سرپرستی میں چلا کر اپنے بچوں کو بہترین اسلامی کردار کے ساتھ ساتھ جدید علوم وفنون سے ہر طرح مزین کر سکتے ہیں۔ اگر اب بھی روش نہ بدلی گئی تو ؎

پانی پانی کر گئی مجھ کو قلندر کی یہ بات
تو جھکا کر غیر کے آگے تو تن تیرا نہ من

(اقبال)

الدّاعیان اِلی الخیر
فقراء

مبلّغین اسلام۔ دِیندار انجمن
پاکستان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

اُدْعُ اِلٰی سَبِیْلِ رَبِّکَ بِالْحِکْمَۃِ وَالْمَوْعِظَۃِ الْحَسَنَۃِ وَجَادِلْھُمْ بِالَّتِیْ ھِیَ اَحْسَنُ ط اِنَّ رَبَّکَ ھُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِیْلِہٖ وَھُوَ اَعْلَمُ بِالْمُھْتَدِیْنَ (۱۶/۱۲۵ النحل)

اپنے رب کے رستے کی طرف حکمت اور اچھے وعظ سے بلاؤ اور انکے ساتھ اس طریق پر بحث کرو جو نہایت عمدہ ہو تیرا رب سے خوب جانتا ہے جو اس کی راہ سے گمراہ ہوا اور سیدھی راہ پر چلنے والوں کو بھی خوب جانتا ہے ۔

تفصیلِ مُلاقات

(اس گفتگو کی اشاعت سے ہمارا مقصد گذارشِ احوالِ واقعی ہے کسی کی ذاتیات سے بحث کرنا قطعاً ہمارا مقصود نہیں اس لیے ہم پادری صاحب کا نام، مقام اور تاریخ ملاقات وغیرہ کا تذکرہ کیے بغیر موصوف کا صرف اپنا تعارف کرا دینا کافی سمجھتے ہیں کہ موصوف پاکستان میں کام کرنیوالی عیسائی مشنری کے ان اہم اراکین میں سے ہیں جنکے بل بوتے پر یہاں کا عیسائی مشن چل رہا ہے ۔)

ہم پادری صاحب کے بنگلہ پہنچے ہی تھے کہ موصوف آئینہ میں ہمارا عکس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیکھ کر باہر تشریف لائے اور سوال کیا۔

"آپ لوگ کون ہیں! اور یہاں کیوں تشریف لائے ہیں؟

ہم نے کہا "ہم فقراء مبلغین اسلام ہیں آپ سے تبادلہ خیالات کرنے آئے ہیں"

یہ سن کر موصوف کچھ سوچ میں پڑ گئے۔ ہم نے سلسلہ گفتگو قائم رکھتے ہوئے ان سے سوال کیا۔

"پادری صاحب! آپ کہاں کے رہنے والے ہیں اور پاکستان میں کب سے تشریف رکھتے ہیں؟"۔

کہنے لگے "میں ہالینڈ کا رہنے والا ہوں اور دس سال سے یہاں کام کر رہا ہوں"۔

ہم نے پوچھا "کیا آپ نے اردو یہیں آکر سیکھی ہے؟"

کہنے لگے "ہم لوگ اردو نہ سیکھیں تو یہاں کام کس طرح کر سکتے ہیں"

ہم نے کہا "تو پھر ہمیں کچھ وقت دیجئے کہ تبادلہ خیالات کر سکیں"۔

اس پر موصوف مسکرائے اور ملاقاتی کمرہ کھول کر ہمیں شاندار صوفوں پر لے جا کر بٹھا دیا۔ پھر بیٹھتے ہی سوال کیا "آپ کون ہیں؟"۔ ہم نے کہا "مسلمان"۔ کہنے لگے "مسلمان تو ہیں لیکن شیعہ ہیں، سنی ہیں، قادیانی ہیں کون ہیں؟"

ہم نے کہا کہ "ہم صرف مسلمان ہیں"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس پر موصوف نے پھر وہی جملہ دہرایا کہ آپ مسلمان تو ہیں لیکن یہ بھی تو فرمایئے کہ سُنّی ہیں، شیعہ ہیں، قادیانی ہیں کون ہیں؟"

ہم نے پھر سادگی سے جواب دیا کہ "ہم صرف مسلمان ہیں"

اس پر وہ حیرت سے ہمیں تکنے لگے تو ہم نے پوچھا

"پادری صاحب! کیا رومن کیتھولک، پروٹسٹنٹ، پریس بیٹیرین سیتھ ڈے ایڈونٹیسٹ، میتھوڈسٹس، جیہوا وٹنیسز چرچ آف انگلینڈ، چرچ آف اسکاٹ لینڈ وغیرہ عیسائی فرقے عیسائی نہیں ہیں؟"

کہنے لگے "ہاں عیسائی تو ہیں۔"

ہم نے کہا "پھر ہمارے اس جواب پر آپ کو تعجب کیوں ہے؟ ہم مسلمان ہیں اور ہر کلمہ گو اہلِ قبلہ کو مسلمان سمجھتے ہیں"

اس پر پادری صاحب کے منہ سے بے ساختہ نکلا۔ "پھر آپ عجیب وغریب مسلمان ہیں" پھر صاحب موصوف نے پوچھا "آپ مجھ سے کیوں ملنے آئے ہیں؟

ہم نے کہا "ہم آپ سے یہ معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ عیسائیت میں وہ کون سا کمال ہے جس کی تبلیغ کے لئے آپ ہزاروں میل کا سفر کر کے یہاں تشریف لائے ہیں۔"

پادری صاحب کہنے لگے "ہم یسوع مسیح کو لائے ہیں"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہم نے کہا "وہ تو ہمارے پاس پہلے ہی سے موجود ہیں" ہم انھیں حسبِ ایمائے قرآن کریم وَجِيهًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ (پ۳ آل عمران) مانتے ہیں اور انھیں مقربین بارگاہِ الٰہی اور اولوالعزم نبیوں میں شمار کرتے ہیں۔ اگر آپ بھی ہمارے نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لے آئیں تو نہ آپس کا کوئی جھگڑا باقی رہے اور نہ تبلیغِ عیسائیت کے لئے آپ کو ہزارہا میل کی مسافت کی صعوبتیں اٹھانی پڑیں۔"

پادری صاحب چونک کر بولے "نہیں نہیں آپ کے پاس نبی ہیں ہمارے پاس خدا کا بیٹا ہے ہم بیٹے کے مقابلہ میں نبی کو کیسے قبول کرلیں!"

ہم نے کہا "پادری صاحب! آپ لوگ بھی عجیب عقائد رکھتے ہیں ایک طرف آپ یسوع کو "خدا کا بیٹا"، "سچا خدا"، "سچا آدمی" اور "الٰہی عزت کے لائق" تسلیم کرتے ہیں دوسری طرف آپ کی بائبل انھیں ناپاک، گناہ گار اور ملعون قرار دیتی ہے اور ان کی نانیوں، دادیوں کو زانیہ اور کسی اور اجداد کو زانی اور عیاش ثابت کرتی ہے۔ (نعوذ باللہ) اور ان سے پیدا ہونے والے "ولد الزنا"، کو ان کے شجرۂ نسب میں شامل کرتی ہے۔"

پادری صاحب نے گھبرا کر پوچھا "بائبل میں یہ سب کہاں لکھا ہے؟"

ہم نے کہا "آپ تسلیم کرتے ہیں کہ یسوع مسیح۔ بی بی مریم سے پیدا ہوئے اور بائبل کا فتویٰ ہے کہ "وہ جو عورت سے پیدا ہوا ہے کیوں کر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پاک ہو سکتا ہے" (ایوب۔ باب ۲۵۔ آیت ۴) اس فتوے کے لحاظ سے یسوع بھی "ناپاک" ٹھہرتے ہیں۔

دوسری جگہ بائبل کہتی ہے کہ "گناہ کی وجہ سے عورت کو یہ سزا ملی کہ وہ درد کے ساتھ بچے جنے گی" (پیدائش۔ باب ۳۔ آیت ۱۶) چوں کہ بی بی مریم کو بھی یسوع مسیح کی پیدائش کے وقت دردِ زہ کی شدید تکلیف ہوئی۔ اس لئے بائبل کی رو سے بی بی مریم بھی "گنا ھگار" ثابت ہوئیں۔ کیونکہ انھوں نے بھی "درد" کے ساتھ بچہ جنا"

کیتھولک کلیسا کی عقائد کی مشہور کتاب "مسیحی تعلیم" میں عیسائیت کا یہ عقیدہ درج ہے کہ:-

"آدم و حوا دونوں نے مغروری اور نافرمانی کا گناہ کیا اور وہ پُشت در پشت ہماری ذات میں رہتا ہے اور ٹھیک اصلی گناہ کہلاتا ہے" اس عقیدہ کی رو سے بھی یسوع اور انکی والدہ مریم "ٹھیک اصلی گناھگار" ٹھہرتے ہیں۔

نیز چاروں انجیلوں نے اعتراف کیا ہے کہ یسوع مسیح نے سُولی پر جان دی اور بائبل کا فتویٰ ہے کہ

"ملعون ہے وہ شخص جو سُولی پر لٹکتا ہے" (گلتیون باب ۳۔ آیت ۱۳)

"وہ جو صلیب پر لٹکایا جاتا ہے خدا کا ملعون ہے" (استثنا باب ۲۱۔ آیت ۲۳)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پس جب یہ تسلیم کر لیا گیا کہ یسوع نے سولی پر جان دی تو بائبل کی رُو سے وہ "ملعون" ٹھہرتے ہیں۔ اب آپ ہی فرمائیے کہ جسے آپ خدا کا بیٹا کہتے ہیں اسے بائبل "ناپاک، گناہگار اور ملعون" قرار دیتی ہے یا نہیں!

مزید برآں مرقس کی انجیل میں خود یسوع بھی اپنا نیک ہونا تسلیم نہیں کرتے چنانچہ ایک شخص نے جب یسوع سے سوال کیا کہ "اے نیک استاد میں کیا کروں کہ ہمیشہ کی زندگی کا وارث بنوں؟" تو یسوع نے جواب دیا۔

"تو مجھے کیوں نیک کہتا ہے؟ کوئی نیک نہیں مگر ایک یعنی خدا"۔

(مرقس باب ۱۰ آیت ۱۸)

اب یسوع کی نانیوں دادیوں اور اجداد پر لگائے ہوئے بائبل کے ذلیل بہتانات سنیئے۔

انجیل متی نے یسوع کا شجرہ نسب اسطرح دیا ہے:۔

ابراہام سے اضحاق پیدا ہوا اور اضحاق سے یعقوب پیدا ہوا اور یعقوب سے "یہوداہ" اور اس کے بھائی پیدا ہوئے اور یہوداہ سے فارص اور زارح ۔ تمر سے پیدا ہوئے اور فارص سے حصرون پیدا ہوا اور حصرون سے رام پیدا ہوا اور رام سے عمینداب پیدا ہوا اور عمینداب سے نحسون پیدا ہوا اور نحسون سے سلمون پیدا ہوا اور سلمون سے "بوعز۔ راحب" سے پیدا ہوا اور بوعز سے عوبید رُوت سے پیدا ہوا اور عوبید

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے یسی پیدا ہوا اور یسی سے داؤد بادشاہ پیدا ہوا۔ اور داؤد سے سلیمان اس عورت سے پیدا ہوا جو پہلے اوریاہ کی بیوی تھی۔ اور سلیمان سے رحبعام پیدا ہوا.......... اور یعقوب سے یوسف پیدا ہوا یہ اُس مریم کا شوہر تھا جس سے یسوع پیدا ہوا جو مسیح کہلاتا ہے۔

(متی باب ۱ آیات ۱ تا ۱۶)

اس شجرۂ نسب میں یعقوب سے یہوداہ اس وقت پیدا ہوا جب دو سگی بہنیں اس کے نکاح میں تھیں۔ (پیدائش باب ۲۹ آیت ۳۵) تمر، یہوداہ کے پہلوٹھے بیٹے عیر کی بیوی تھی۔ عیر کے مرنے کے بعد جب تمر طویل بیوگی سے پریشان ہوگئی تو اس نے بڑی چالاکی سے یہوداہ سے اپنے ساتھ زنا کرایا جس سے ولدالزنا فارص اور زارح توام پیدا ہوئے (پیدائش باب ۳۸) راحب کسبی تھی (یشوع باب ۲، آیت ۲۵) عوبید کی ماں رُوت نے اپنی ساس نعومی کے مشورہ سے بوعز سے زنا کرانے کے پورے پورے جتن کئے۔ عوبید اسی رُوت کے بطن سے پیدا ہوا جس سے یسی پیدا ہو کر یسوع کا سلسلہ نسب آگے بڑھا۔ (رُوت باب ۳-۴) داؤد نے اوریاہ کی بیوی سے زنا کیا اور اس کے شوہر کو قتل کروادیا اسی اوریاہ کی بیوی سے سلیمان پیدا ہوا (۲-سموئیل باب ۱۱ آیت ۴)

کیجئے پادری صاحب متی نے یسوع کا کیسا عمدہ شجرۂ نسب دیا ہے اور بائبل نے انکے کیا شاندار کارنامے گنائے ہیں! اگر عیسائیت صرف اسی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نکتہ پر غور کرلے تو مارے شرم کے پانی پانی ہو جائے۔

پادری صاحب کے منہ میں دہی جم گیا تو ہم نے بات کا رُخ بدلنے کے لئے ان سے دوسرا سوال کیا کہ

"پادری صاحب! آخر مسیحیت میں وہ کون سی خوبی ہے جو اسلام میں نہیں ہے؟"

پادری صاحب کے دم میں دم آیا اور وہ سنبھال لے کر بولے "آپ کے پاس توحید ہے ہمارے پاس تثلیث ہے۔ ہم، باپ بیٹا، روح القدس کا عظیم عقیدہ رکھتے ہیں"

ہم نے کہا پادری صاحب یسوع مسیح نے تو فرمایا تھا کہ:۔

"خداوند ہمارا خدا۔ ایک ہی خداوند ہے۔" (مرقس باب ۱۲۔ آیت ۳۰)

"لیکن آپ لوگوں نے زبردستی اس سیدھی سادی توحید کو تثلیث کی بھول بھلیوں میں الجھا دیا اور شہنشاہ کونسٹنٹائن نے ۳۲۵ء میں کونسل آف نیس (نیقیا کی کونسل) کی صدارت کرتے ہوئے مسیحی مذہب میں مسئلہ تثلیث کو بنیادی اصول ماننے جانے کا حکم صادر کیا (دواچ ٹاور بائبل سوسائٹی کے صدر کی تقریر ۱۹۴۷ء اور انسائکلوپیڈیا برٹانیکا کا مضمون... تاریخ کلیسیا) سب سے پہلے "سینٹ پال" نے یسوع کو "ابن اللہ" کا مرتبہ دیا (انسائکلوپیڈیا برٹانیکا کے چودھویں ایڈیشن میں ڈیوڈ چارلس انڈرسن اسکاٹ کا مضمون یسوع مسیح)

www.KitaboSunnat.com

"عقیدۂ تثلیث کا فکری سانچہ یونانی ہے۔ اور یہودی تعلیمات اس میں ڈھالی گئی ہیں۔ اس لحاظ سے یہ ہمارے (عیسائیوں کے) لئے ایک عجیب قسم کا مرکب ہے مذہبی خیالات بائبل کے اور ڈھلے ہوئے ایک اجنبی فلسفہ کی صورتوں میں۔ باپ، بیٹا، روح القدس کی اصطلاحیں یہودی ذرائع کی بہم پہنچائی ہوئی ہیں"۔ (انسائیکلوپیڈیا برٹانیکا کا مضمون "مسیحیت") تثلیث کا یہ عقیدہ عجیب غیر معقول انداز میں گڑھا گیا ہے:۔

"خدا میں تین شخص ہیں۔ باپ، بیٹا، روح القدس، خدا اس پاک تثلیث کا پہلا شخص ہے جو بیٹے اور روح القدس کا شروع ہے یہ تینوں شخص آپس میں بالکل برابر ہیں ان میں کچھ فرق نہیں۔ اس لئے تینوں شخص یکساں الٰہی عزت کے لائق ہیں۔ یسوع مسیح سچا خدا اور سچا آدمی بھی ہے۔ اور مقدسہ مریم سچ مچ خدا کی ماں بنی۔ باپ خاص کر قادر مطلق اس لئے نہیں کہلاتا کہ وہ زیادہ قدرت والا ہے بلکہ اس لئے کہ پاک نوشتوں میں۔ قدرت باپ کی دانائی بیٹے کی اور پاکیزگی روح القدس کی۔ کہلاتی ہے" (مسیحی تعلیم باب "پاک تثلیث" صفحہ ۱۹ تا ۲۰۔ شائع کردہ پنجاب ورنیکلر کا تھولک ٹریکٹ سوسائٹی، کچہری روڈ۔ انارکلی۔ لاہور۔)

پھر لطف یہ ہے کہ جب سوال کیا جاتا ہے کہ "کیا ہم سمجھ سکتے ہیں کہ خدا میں تین شخص کس طرح ہیں؟"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تو جواب ملتا ہے کہ "ہم ٹھیک نہیں سمجھ سکتے کیونکہ ایمان کا یہ ایک بھید ہے" (مسیحی تعلیم صنہ)

پادری صاحب یہ بھی عجیب منطق ہے کہ اقنوم ثلاثہ کا ایک غیر معقول عقیدہ گڑھ لیا گیا اور جب دلیل کی نوبت آئی تو اندھا معتقدانہ انداز اختیار کر کے کہہ دیا گیا کہ

"ہم ٹھیک نہیں سمجھ سکتے کیوں کہ ایمان کا یہ ایک بھید ہے"

اس پر پادری صاحب فوراً سنبھل کر بولے

"آپ میں بھی تو دو شخص ہیں پھر خدا میں تین شخص کیوں نہیں ہو سکتے!"

ہم نے پوچھا "ہم میں دو شخص کس طرح ہیں؟"

کہنے لگے "ایک آپ کی روح دوسرا آپ کا جسم"

ہم نے کہا "پادری صاحب! ہم دو نہیں ہیں، صرف ایک ہیں۔ جسم ہماری سواری ہے جسے آپ دوسرا شخص سمجھ بیٹھے ہیں، خود یسوع مسیح کے متعلق آپ ہی کا عقیدہ ہے کہ اس میں دو ذاتیں ہیں "الٰہی ذات" اور "انسانی ذات" لیکن آپ یہ بھی ایمان رکھتے ہیں کہ یسوع مسیح میں دو شخص نہیں صرف ایک ہی شخص ہے یعنی "الٰہی شخص" (مسیحی تعلیم ص۲۶)

پس جب مسیح دو صفات رکھنے کے باوجود ایک ذات ہو سکتی ہے تو پھر اللہ رب العالمین کی ذات کئی صفات کی حامل ہونے کے باوجود ایک اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صرف ایک کیوں نہیں ہو سکتی ؟ اس توحید کو تثلیث میں تقسیم کرنا کون سی دانشمندی ہے ! "

ہمارے اس جواب پر پادری صاحب خاموش ہو گئے تو ہم نے ایک اور سوال کیا کہ

" پادری صاحب آپ کا عقیدہ ہے کہ یسوع مسیح یعنی خدا کے بیٹے کو سُولی دے دی گئی۔ اور مقدس مریم یعنی آپ کے عقیدہ کے مطابق سچ مچ خدا کی ماں " (مسیحی تعلیم ص۲۰) انتقال کر گئیں تو فرمائیے کہ اب اکیلا خدا بندوں کے کیا کام آئے گا " !

پادری صاحب بے ساختہ بولے " یہ تو کوئی بات نہیں "

ہم نے کہا " بات تو بڑی اہم ہے بشرطیکہ آپ معقولیت سے غور کریں "

پادری صاحب نے چُپ سادھ لی تو ہم نے ان سے ایک اور سوال کیا

" پادری صاحب ! اس وقت جو انجیل آپ کے پاس ہے کیا اسے خدا کی طرف سے نازل شدہ کتاب تسلیم کیا جا سکتا ہے ؟ "

پادری صاحب آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بولے " آپ کے قرآن میں لکھا ہے کہ انجیل سچی کتاب ہے۔ اس میں ہدایت اور نور ہے۔ اور آپ اسے خدا کی کتاب نہیں مانتے ہ "

ہم نے کہا " پادری صاحب ! قرآن حکیم اس انجیل کی تصدیق کرتا ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جو عیسیٰ پر نازل ہوئی تھی نہ کہ کلیسا کی اس "من گھڑت" کی جو آپ لئے پھرتے ہیں"
وہ ترش رو کر بولے "یہ تو کوئی بات نہیں"

ہم نے کہا یہ بات تو بڑی اہم ہے بشرطیکہ آپ غور کریں۔ ہمارا دعویٰ ہے کہ آج دنیا میں کہیں اصل انجیل موجود نہیں۔ خود عیسائی محققین بھی بار بار اس حقیقت کا اعتراف کر چکے ہیں مسیحی اشاعت خانہ پریس ۳۶ فیروز پور روڈ لاہور سے ایک پمفلٹ "غلط فہمی" کے نام سے شائع ہوا ہے جس میں مسلمانوں کے اس اعتراض کا جواب دینے کی کوشش کی گئی ہے کہ "بائبل اور انجیل میں تحریف ہو گئی اور اصلی بائبل نہیں رہی" مگر لطف یہ ہے کہ انھوں نے اپنے جواب سے خود ہی اس الزام کو صحیح ثابت کر دیا ہے چنانچہ ملاحظہ ہو:۔۔۔

"۔۔۔۔۔۔ بائبل اپنی اصلی اور ابتدائی زبانوں عبرانی (پرانا عہد نامہ) اور یونانی (نیا عہد نامہ) میں ٹھیک وہی خدا کا کلام ہے جو آج کے دن تک ہر زیر زبر تک کی غلطی اور تبدیلی سے مبرا ہے (ص ۱) ۔۔۔۔۔۔ ہر شخص جسے سفر کا مقدور ہو مغرب کے ان عجائب خانوں میں جا کر ان قدیم نسخوں کو دیکھ سکتا ہے جہاں بڑی احتیاط کے ساتھ یہ محفوظ ہیں ذیل میں ان نسخوں میں سے چند کا جو نہایت مشہور ہیں ہم ذکر کرتے ہیں (ص ۶)

الف:۔ نسخہ اسکندریہ جو لندن کے برٹش میوزیم میں محفوظ ہے پانچویں صدی مسیحی کے وسط میں (۴۵۰ء) میں یعنی سنہ ہجری سے ۱۷۰ سال

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قبل یہ نسخہ نقل کیا گیا۔

ب:۔ نسخہ سینائی۔ یہ نسخہ بھی برٹش میوزیم میں ہے ۱۹۳۳ء میں ایک لاکھ پونڈ یعنی قریب پندرہ لاکھ روپے سے یہ نسخہ خریدا گیا تھا چوتھی صدی عیسوی کے وسط میں یعنی سنہ ہجری سے ۲۷۰ سال قبل یہ نقل کیا گیا تھا۔ یہ نسخہ کوہ سینا سے ملا۔

ج:۔ وطیقانی نسخہ۔ شہر روم ۃ الکبریٰ کے پوپ کے کتب خانہ وطیقن میں موجود ہے چوتھی صدی کے آغاز میں یعنی سنہ ہجری سے ۳۰۰ سال پیشتر کی یہ نقل ہے۔

یہ نسخے ایک پائدار قرطاس پر لکھے ہوئے ہیں جو چمڑے سے بنائے جاتے تھے اور دُنیا کے علماء جو فن آثار قدیمہ میں ماہر ہیں انکی قدامت پر متفق الرائے ہیں۔ یہ نسخے کم از کم اتنے قدیم تو ضرور ہیں جتنا ہم نے بیان کیا ہے اور ممکن ہے اس سے بھی زیادہ پرانے ہوں۔

اگرچہ عہد قدیم کا سب سے پرانا عبرانی نسخہ جس میں توریت، زبور اور دیگر صحف انبیاء بنی اسرائیل شامل ہیں نویں صدی عیسوی کا ہے لیکن علماء کی متفقہ رائے یہ ہے کہ مروجہ عبرانی نسخے سنہ ۱۰۰ء سے بلا کسی لفظی تغیر و تبدل کے متواتر نقل ہوتے ہوئے ہم تک پہنچے ہیں۔ بلکہ سچ تو یہ ہے کہ عہد قدیم کے پرانے یونانی نسخہ کا جو سپٹو اجنٹ کہلاتا ہے سنہ ۲۸۵ ق م اور سنہ ۲۰۰ ق م

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے درمیان عبرانی سے یونانی میں ترجمہ کیا گیا تھا۔ یعنی یہ ترجمہ سنہ ہجری سے ۸ سو سال قبل کا ہے۔ .... (صلے)

اس پمفلٹ میں بائبل میں تحریف کا جواب نہایت خوبصورتی سے دینے کی کوشش کی گئی ہے پھر بھی یہ اعتراف کرنا پڑا ہے کہ زیادہ سے زیادہ پرانا نسخہ چوتھی صدی عیسوی کا ہے اور وہ بھی فن آثار قدیمہ کے ماہرین کی رائے ہے" نہ کہ کوئی حتمی ثبوت۔ پھر آگے چل کر جب یہ اعتراف کرنا پڑا ہے کہ اگرچہ عہد قدیم کا سب سے پرانا عبرانی نسخہ جس میں توریت، زبور اور دیگر صُحفِ انبیاء بنی اسرائیل شامل ہیں نویں صدی عیسوی کا ہے۔ تو فوراً چالاکی سے "لیکن" اور "صحیح تو یہ ہے" کے الفاظ کے حسین نقاب سے اس حقیقت کو چھپا کر من گھڑت دعوے ٹھوس دیئے ہیں لیکن اس کا کیا علاج ہے کہ ؎

جو چپ رہے گی زبانِ خنجر تو خوں پکارے گا آستیں کا

باوجود انتہائی زور لگانے کے زیادہ سے زیادہ سنہ۳۵۰ء کا نسخہ ثابت کیا جا سکا۔ یعنی عیسیٰؑ کے بعد ۳۰۰ سال تک کوئی نسخہ موجود نہ تھا سو سال بعد جو کچھ لکھا گیا اس میں کیا کچھ بگاڑ نہ ہوا ہوگا عقلِ سلیم خود اندازہ لگا سکتی ہے۔

دراصل اس پمفلٹ سے اصل الزام کا تو کیا خاک جواب دیا جا سکتا صرف یہ ثابت کرنے کی کوشش کی گئی ہے کہ چونکہ یہ نسخے ظہور اسلام سے پہلے موجود تھے اور قرآن حکیم نے ان میں ہدایت اور نور کا ہونا تسلیم کیا ہے (مائدہ ۶ پ) اس لئے

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ سمجھتے ہیں۔ اگر کوئی رد و بدل ہوئی ہوتی تو قرآن اسے ہدایت و نور تسلیم نہ کرتا۔ یہ بھی شاطرانہ دلیل ہے ورنہ دوسری جگہ قرآن حکیم نے صاف فرمایا ہے کہ ثُمَّ يُحَرِّفُونَهُ مِنْ بَعْدِ مَا عَقَلُوهُ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ٥ (بقرہ ۲/۷۵) یعنی یہ لوگ اپنی کتابوں میں جان بوجھ کر تحریف کر دیتے ہیں۔

قرآن کریم نے ان کتابوں میں تحریف کے ساتھ ساتھ یہ تسلیم کیا ہے کہ باوجود اس تحریف کے اب بھی ان کتابوں میں ہدایت و نور موجود ہے اگر اہل کتاب ان پر عمل کریں تو راہ پا سکتے ہیں۔ خصوصاً حضور منبع انوار خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق صاف صاف پیشگوئیاں اور ان کو مان لینے کی ہدایات (جیسا کہ ہم آگے چل کر ثابت کریں گے) اب بھی ان میں موجود ہیں۔ جن پر غور کر کے انھیں اکمل و اتمم دین اسلام قبول کرنے کی ہدایت ملتی ہے۔ بشرطیکہ وہ اسے قبول کریں۔

قرآن حکیم نے آج سے چودہ سو سال پہلے ان میں ہدایت و نور کا ہونا تسلیم کیا تھا لیکن ساتھ ہی صاف صاف کہہ دیا تھا کہ "وہ لوگ بے شبہ کافر ہیں جو کہتے ہیں کہ عیسیٰ ابن مریم خدا ہے۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ وہ لوگ بھی کافر ہیں جو کہتے ہیں کہ خدا تین میں تیسرا ہے" (سورۃ مائدہ ۵ آیات ۷۲-۷۳)

اب جو مسلسل تحریف بائبل میں ہو رہی ہے اس کے متعلق بائبل کے مشہور مفسر پادری ڈملو صاحب لکھتے ہیں:۔

پچھلی صدیوں میں ہم مقدس الفاظ کی حفاظت میں وہ احتیاط کا خیال

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہیں پاتے جو عہد نامۂ قدیم کے پہچاننے میں پایا جاتا ہے ایک نسخہ کا نقل کرنے والا بعض وقت وہ الفاظ درج نہ کرتا تھا جو اصل عبارت میں موجود ہوتے تھے بلکہ وہ درج کر دیتا جو اس کے خیال میں ہونے چاہیئے تھے وہ ایک ناقابل اعتبار حافظہ پہ بھروسہ کرتا یا بعض وقت اصل عبارت کو بدل کر اس فرقہ کے خیالات کے مطابق کر دیتا جس میں وہ خود ہوتا۔ ابتدائی عیسائی بزرگوں کی عبارات اور حوالہ جات کے علاوہ قریباً چار ہزار نسخے عہد نامہ کے یونانی نسخے موجود ہیں۔ نتیجہ یہ ہے کہ اختلاف عبارات بہت زیادہ ہے۔"

دوسرے عیسائی محقق پادری نارمن ونسنٹ پیل کہتے ہیں کہ :- میں بڑے دکھ کے ساتھ مگر تمام خلوص دل سے اپنی یہ رائے پیش کرتا ہوں کہ بیسویں صدی کا پھر آنے والا مسیح کسی ایک چرچ میں اپنی تعلیم کو بڑی مشکل سے پہچان پائے گا اُسے اپنے سیدھے اور آسان پیغام کو اس سرد اور غیر ضروری انسانی تعلیم میں سے ڈھونڈھ نکالنے میں کافی پریشانی ہوگی جو اُس زبردست اور زندگی بدل دینے والی طاقت یعنی مسیحیت کی جگہ پیش ہوتی ہے۔" (کاسموپولیٹن دسمبر ۱۹۵۸ء)

پادری صاحب آپ ہی فرمائیے کہ اس کثرت سے تحریف کا شکار ہونے والی کتابوں کی نزولِ قرآن کے بعد سے اب تک کیا گت نہ بن چکی ہوگی۔ اسکے باوجود اگر بالفرض موجودہ بائبل کو عبرانی اور یونانی قدیم نسخوں (جنکے اصلی ہونے کی کوئی سند نہیں) کا مِن وعَن ترجمہ بھی تسلیم کر لیا جائے تب بھی یہ انسانی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ خدائی کلام کیونکر ہو سکتا ہے؟ یہ تمام انجیلیں بعد کے لوگوں کی ذہنی تخلیق ہیں اور ان میں بھی وقتاً فوقتاً عیسائی کلیسا کچھ نہ کچھ ترمیم و تنسیخ کرتا رہتا ہے چنانچہ کیتھولک ٹرتھ سوسائٹی کی لاہور سے شائع کردہ مسیحی تعلیم میں عیسائیوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ "اس بائبل کا مطالعہ نہ کریں جو کلیسا کی منظوری کے بغیر چھاپی جاتی ہے۔ (مسیحی تعلیم ص۱۵-۱۶) کیونکہ اس میں اکثر ایسی غلطیاں ہوتی ہیں جو کیتھولک ایمان کو نقصان پہنچاتی ہیں"۔ یہ ہدایات بذاتِ خود بائبل میں ہونے والی عظیم تحریفات کا بیّن ثبوت ہیں۔

اس دلیل کا جب پادری صاحب سے کوئی معقول جواب نہ بن پڑا تو عقیدتمندانہ انداز اختیار کر کے فرمانے لگے۔

"یہ پاک نوشتے، پاک رسولوں نے، پاک روح سے علم پا کر لکھے ہیں"

ہم نے بھی شفقت آمیز لہجے میں عرض کیا "پادری صاحب اگر ایسا ہوتا تو بڑی خوش نصیبی تھی لیکن مصیبت تو یہ ہے کہ خود انجیل کے مصنفین نے اعتراف کیا ہے کہ یہ ان کی اپنی تصنیف ہے۔ چنانچہ لوقا لکھتا ہے:۔

"چونکہ بہتوں نے اس پر کمر باندھی ہے کہ جو باتیں ہمارے درمیان واقع ہوئیں ان کو ترتیب وار بیان کریں۔ انھوں نے جو شروع سے خود دیکھنے والے اور کلام کے خادم تھے ان کو ہم تک پہنچایا اس لئے اے معزز تھیوفلس! میں نے بھی مناسب جانا کہ سب باتوں کا سلسلہ شروع سے ٹھیک ٹھیک دریافت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کر کے تیرے لئے ترتیب سے لکھوں" (لوقا باب ۱ آیت ۱ تا ۴)

یوحنا لکھتا ہے :۔

"اور بھی بہت سے کام ہیں جو یسوع نے کئے۔ اگر وہ جدا جدا لکھے جاتے تو میں سمجھتا ہوں کہ جو کتابیں لکھی جاتیں ان کے لئے دنیا میں گنجائش نہ ہوتی۔

(یوحنا باب ۲۱۔ آیت ۲۵)

ان دونوں بیانات سے ثابت ہوتا ہے کہ نہ صرف یہ کہ لوقا کی انجیل اس کی اپنی تصنیف ہے بلکہ یہ کہ وہ خود یسوع کا حواری بھی نہ تھا۔ اس نے جو کچھ لکھا اوروں سے سنکر لکھا۔ دوسری طرف یوحنا اپنی انجیل کو یسوع کی محض سوانحعمری قرار دیتا ہے۔ اور وہ بھی اتنی مختصر کہ بقول اس کے اگر یسوع کے حالات کی مکمل تاریخ مدوّن کی جاتی تو اسکے لئے دنیا میں گنجائش نہ ہوتی"

اب پادری صاحب سے صبر نہ ہو سکا اور وہ طیش میں آکر بولے۔

"آپ کے قرآن پر بھی تو اعتراض کیا جا سکتا ہے"

ہم نے کہا "پادری صاحب! اسلام سے متعلق آپ کے ذہن میں جو بھی اعتراض ہو شوق سے کیجئے ہم انشاءاللہ آپ کے جملہ شکوک دور کر دیں گے۔ ہمیں آپ کے کسی اعتراض پر غصہ نہیں آئے گا کیونکہ ہم اس ڈاکٹر کی طرح ہیں جسے مرض سے دشمنی ہوتی ہے اور مریض سے محبت"

ان جملوں پر پادری صاحب سنبھل کر بیٹھ گئے اور جرأت مندانہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انداز میں بولے :-

"مصر میں جاکر دیکھیں لکھا ہے کہ یہ قرآن وہ قرآن ہی نہیں جو محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر نازل ہوا تھا"

ہم نے کہا "پادری صاحب! آپ جیسے ذمہ دار آدمی کی زبان سے ایسے نامعقول اعتراض کی ہمیں اُمید نہ تھی۔ کیا آپ نہیں جانتے کہ آپ کے خداوند یسوع کے متعلق خود آپ کے یورپ کے کئی مفکرین یہاں تک لکھ چکے ہیں کہ یسوع مسیح محض ایک فرضی شخصیت ہے اسکا تاریخ میں کہیں وجود ہی نہیں"

پادری صاحب چڑ کر بولے "ایسا لکھنے والا عیسائی نہیں ہوسکتا"

ہم نے بھی مؤدبانہ عرض کیا کہ "کیا قرآن حکیم کے متعلق ویسا لکھنے والا مسلمان ہوسکتا ہے؟"

اس جواب پر وہ کھسیانی ہنسی ہنس کر خاموش ہوگئے۔ ہم نے سلسلۂ کلام جاری رکھتے ہوئے کہا "محترم پادری صاحب! نزول قرآن کے وقت روما میں عیسائیوں کی عظیم سلطنت قائم تھی اور خود پیغمبر اسلام نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک وفد کے ہاتھوں نامہ مبارک بھیجکر شہنشاہ روم ہرقل اعظم کو دعوتِ اسلام دی تھی۔ اس وقت شہنشاہ اور رعایا سب نے قرآن حکیم کے ایک ایک نقطہ کو داعی اسلام رسولِ اُمّی صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل شدہ اللہ کا کلام تسلیم کیا اور آج تک کسی عیسائی محقق کی جرأت نہ ہوسکی کہ قرآن حکیم میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک حرف کی تحریف بھی ثابت کر سکتا۔ اس بیّن ثبوت کے باوجود آپ کا یہ الزام کہ یہ قرآن وہ قرآن ہی نہیں جو نبی امّی صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا تھا۔ کہاں تک حق بجانب ہے آپ انجیل میں تحریف کو چھپانے کے لئے قرآن حکیم پر تحریف کا زبردستی الزام لگا کر حقیقت پر پردہ نہیں ڈال سکتے۔"

پادری صاحب خاموش ہو کر گہری سوچ میں پڑ گئے۔ ہم نے پھر ایک سوال کر کے اس سکوت کو توڑ دیا۔ ہم نے کہا۔

"پادری صاحب اگر مختلف کھانے میز پر چن کر آپ سے کہا جائے کہ انھیں نوش کیجئے لیکن احتیاط سے کھایئے ممکن ہے ان میں سے بعض میں زہر مل گیا ہو تو آپ کون سا کھانا کھائیں گے اور کون سا چھوڑ دیں گے!"

انھوں نے کہا "اس صورت میں تو میں کچھ بھی نہیں کھاؤں گا"

ہم نے کہا "پھر مذہبی دسترخوان سے آپ کیسے بلا سوچے سمجھے سب کچھ کھا جاتے ہیں۔ کیا یہ ممکن نہیں کہ آسمانی دسترخوان کے متبرک نام سے جو کھانے آپ کو پیش کیے گئے ہیں آپ اُن میں سے وہ کھالیں جن میں انسانی تحریف کا زہر ملا ہوا ہے اور بجائے ہدایت پانے کے گمراہی کی راہ اختیار کرلیں"

پادری صاحب بے دلیل ہو کر بولے "ہمارا ایمان ہے کہ ہمارے پاس اصل انجیل ہے"

ہم نے کہا "پادری صاحب! ضد اور ہٹ دھرمی کا تو کوئی علاج نہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ورنہ آپ ہی غور کیجئے کہ عیسیٰ پر نازل شدہ انجیل میں عیسیٰ کی موت اور بعد از موت کی تفصیلات کہاں سے آگئیں۔ پھر ایک انجیل کی چار انجیلیں کیسے بن گئیں اور جب یہ چار بھی باقی سینکڑوں انجیلوں کو رد کر کے چُنی گئی ہیں، تو اس چناؤ کی کیا ضمانت پھر ان چاروں میں بھی، باپ، بیٹا، روح القدس کی غیر معقول تعلیم کہاں دی گئی ہے؟ ہر انجیل عیسیٰ کو محض اللہ کا نبی کہتی ہے۔ ان چاروں انجیلوں میں بھی انتہائی بنیادی امور کی تفصیلات تک میں شدید اختلاف ہے۔ چنانچہ یسوع کے سولی پر چڑھائے جانے کے واقعہ ہی کو لیجئے۔ چاروں انجیلوں کے کتنے متضاد بیانات ہیں۔

(۱) "پھر یسوع نے بڑی آواز سے چلا کر دم دے دیا" (مرقس۔ باب ۱۵، آیت ۳۷)

(۲) "پھر یسوع نے بڑی آواز سے پکار کر کہا۔ اے باپ! میں اپنی روح تیرے ہاتھوں میں سونپتا ہوں۔ اور یہ کہکر دم دیدیا" (لوقا باب ۲۳۔ آیت ۴۶)

(۳) "پھر یسوع نے وہ سرکہ پیا تو کہا کہ تمام ہوا اور سر جھکا کر جان دیدی"

(یوحنا۔ باب ۱۹۔ آیت ۳۰)

(۴) "اور تیسرے پہر کے قریب یسوع نے بڑی آواز سے چلا کر کہا۔ ایلی ایلی لما شبقتنی؟ یعنی اے میرے خدا! اے میرے خدا! تو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا؟ .... یسوع نے پھر بڑی آواز سے چلا کر جان دے دی۔"

(متی باب ۲۷۔ آیات ۴۶ تا ۵۰)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مرقس کے بیان کے مطابق یسوع نے واویلا کرتے ہوئے جان دی۔ لوقا کہتا ہے کہ اس نے خوشی سے موت کو لبیک کہتے ہوئے جان، جان آفریں کے سپرد کی۔ یوحنا یسوع کا مایوسی کے عالم میں دم توڑنا بیان کرتا ہے اور متّی کے بیان سے ثابت ہوتا ہے کہ یسوع نے سولی کا پھندا دیکھ کر چلا چلا کر خدا کی بے وفائی کا شکوہ کرتے ہوئے جان دی۔" یہ ایک برگزیدہ ہستی کی کتنی بڑی توہین ہے کہ ایک طرف انھیں نبی ہی نہیں بلکہ خدا کا بیٹا کہا جاتا ہے دوسری طرف انھیں اتنا گرا دیا جاتا ہے کہ وہ رفیقِ اعلیٰ کی طرف انتقال کرتے ہوئے چلا کر اس کی بے وفائی کا شکوہ کرتے ہیں۔

پادری صاحب ڈھٹائی سے بولے "ایسا ہو سکتا ہے کیوں کہ انسان کبھی خوش ہوتا ہے کبھی رنجیدہ ہوتا ہے"

ہم نے کہا "پادری صاحب! معقولیت سے نہ ہٹیے۔ ایک ہی وقت کے واقعہ کی چاروں انجیلوں نے نہ صرف متضاد تفصیلات پیش کی ہیں بلکہ عیسیٰؑ جیسے برگزیدہ نبی کی زبان سے موت کے وقت خلّاقِ عالم کا شکوہ کرا کے ان کی شان میں سخت گستاخی کی ہے"۔ پھر ہم نے کہا۔

"پادری صاحب! یہ تو سولی پر چڑھنے جانے کا حال ہوا اب ولادت کا مسئلہ لیجیے۔ اس کی تو ان انجیلوں نے اور بھی مٹی پلید کر دی ہے۔ یوحنا اور مرقس نے تو سرے سے یسوع کی ولادت کا تذکرہ ہی نہیں کیا حالانکہ اس اہم مسئلہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کو جس پر عیسائیت کی بنیاد ہے ان کو کبھی نظر انداز نہیں کرنا چاہیئے تھا متی اور لوقا نے ذکر بھی کیا تو یسوع کے ایسے شجرہ ہائے نسب لکھ دیئے جن میں شدید اختلاف ہے۔ چنانچہ

(ا) متی باب ۱ آیت ۱۶ میں یسوع کے باپ کا نام یوسف اور یوسف کے باپ کا نام یعقوب لکھا ہے۔

(ب) اسی متی باب ۱ آیت ۲۰ میں فرشتہ نے مسیح کے باپ یوسف کو ابن داؤد کہہ کر پکارا ہے۔

(ج) لوقا باب ۳ آیت ۲۳ میں لکھا ہے کہ یسوع یوسف کا بیٹا تھا اور وہ عیلی کا۔ گویا

(ا) کی رُو سے یسوع کا شجرہ نسب ہوا: یسوع بن یوسف بن یعقوب

(ب) " " " یسوع بن یوسف بن داؤد

(ج) " " " یسوع بن یوسف بن عیلی

اب آپ ہی فرمایئے کہ یسوع کو کس دادا کی نسل سے تسلیم کریں؟

ان دلائل پر پادری صاحب سے جب کچھ نہ بن پڑا تو انھوں نے بوکھلا کر اسلام اور بانیٔ اسلام پر غیر معقول حملے شروع کر دیئے اور آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بولے۔

"آپ کے نبی محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) خداوند یسوع کے چھ سو سال بعد

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بکھرے ہوئے افریقہ کے جنگلوں میں گھس کر افریقہ کے وحشی قبائلیوں کو خداوند یسوع کا پیام پہنچا رہے ہیں۔ اسکے برعکس آپ کے مولوی اور مشائخ مسجدوں اور خانقاہوں میں نرم قالینوں اور مصلّوں پر بیٹھے اپنے مریدوں اور حلوے مانڈوں میں مست ہیں۔ انھیں یتیموں، بیواؤں، مفلسوں اور بیماروں کی کوئی فکر نہیں۔ اکثر مولوی اور موذن مانگتے ہیں۔ ان کی امیروں کے ٹکڑوں پر نظر رہتی ہے۔ مُردوں کے کھانے اور صدقے کھاتے ہیں، کفنوں سے بچے ہوئے کپڑے پہنتے ہیں۔ امراء سے مرعوب اور خدمت انسانیت کے جذبے سے محروم ہیں۔ آپس میں ایک دوسرے کو کفر کے فتوے دینے کے سوا اور وہ کیا کر رہے ہیں!

اس کے برعکس ہمارے مشنری ہمہ تن خدمت خلق میں مصروف ہیں وہ ہر وقت خداوند یسوع مسیح کے گلّے کی پریشان بھیڑوں کی نگہداشت کی فکر میں رہتے ہیں غریبوں کی دستگیری، یتیموں کی سرپرستی، بیماروں کا علاج، مفلسوں کی امداد، جاہلوں کے لئے اسکول اور کالج کھول کر ان کو زیورِ علم سے آراستہ کرنا انکا مسلک ہے اور اس کام کے لئے وہ گھر گھر پہنچکر ضرورتمندوں کی مدد کرتے ہیں آپکے مذہبی لوگ جبہ قبہ پہن کر چینیلچے دار تقریریں سناکر، اپنی بزرگی کا لوہا منوانے پھرنے کے علاوہ اور کیا کرتے ہیں۔ آپکی مسجدوں میں آئے دن پارٹی بازیاں اور جھگڑے فساد ہوتے رہتے ہیں۔ کیا ہماری کلیساؤں میں بھی آپ نے کبھی یہ ہنگامے دیکھے ہیں ہمارے پادری دین کے ساتھ دنیا کے علوم سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بھی واقف ہیں۔ لیکن آپ کے اکثر مولوی اور مشائخ یہ بھی نہیں جانتے کہ بمبئی سے دلّی خشکی کے راستہ سے جاتے ہیں یا تری کے۔ پاکستان کے شمال میں پہاڑ ہے یا سمندر۔ غرض ہمارے دین ہی حق ہے اس لئے ہمارے مشنری کام کر رہے ہیں اگر آپ کے دین میں کوئی روح ہوتی تو آپ کے دینی خادم اس طرح بے روح اور بے عمل نہ ہوتے۔

ہم نے پادری صاحب کی اس شاطرانہ منطق کے جواب میں برجستہ سوال کیا "پادری صاحب! کیا بائبل میں نہیں لکھا ہے کہ خداوند نے آدم کو چکنی مٹّی سے پیدا کیا پھر اس کی پسلی سے حوّا کو پیدا کیا اور انھیں باغ عدن میں رکھکر فرمایا کہ تم سب درختوں کے پھل کھاؤ مگر باغ کے بیچوں بیچ کے درخت سے نہ کھانا لیکن انھوں نے شیطان کے ورغلانے پر اس "دانش کے درخت" کا پھل چکھ لیا تو انھیں نیک وبد کی تمیز ہونے لگی اور وہ شرما کر اپنی عریانی چھپانے کے لئے درختوں کے پتّے ڈھانکنے لگے۔ اس پر " خداوند خدا نے کہا۔ دیکھو انسان نیک وبد کی پہچان میں ہم میں سے ایک کی مانند ہو گیا۔ اب کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ اپنا ہاتھ بڑھائے اور " حیات کے درخت " سے بھی کچھ لے کر کھائے اور ہمیشہ جیتا رہے " اس لئے خداوند خدا نے اسے باغ عدن سے باہر کر دیا۔"

(پیدائش باب ۳ آیت ۲۲ - ۲۳)

پادری صاحب ہمارے سوال کی گہرائی کو نہ سمجھتے ہوئے فوراً عقیدتمندانہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سر ہلا کر بولے "ہاں ہماری بائبل میں یہ لکھا ہے"

ہم نے کہا یہ پادری صاحب! آپ کی بائبل کا خداوند اپنے بندوں سے ڈرتا ہے اور اس خوف سے کہ کہیں وہ دائمی حیات نہ حاصل کر لیں انھیں جنت سے نکال دیتا ہے وہ نہیں چاہتا کہ ان میں نیک و بد کی تمیز پیدا ہو اور وہ ابدی حیات حاصل کریں۔ لیکن قرآن مجید کا اللہ قادرِ مطلق علیم و حکیم ہے۔ وہ اپنے بندوں کو علم و حکمت کے خزانوں سے مالا مال کر کے انھیں لافانی زندگی عطا کرنا چاہتا ہے چنانچہ سب سے پہلے نازل کردہ آیات قرآنی ہی میں فرمایا ہے ۔

اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ الَّذِىْ عَلَّمَ	پڑھ! تیرا رب سب سے بڑھ کر
بِالْقَلَمِ ۙ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ؕ	عزت والا ہے جس نے قلم کے ذریعہ علم دیا
(۹۶/۳-۴ العلق)	اور انسان کو وہ سکھایا جو وہ نہیں جانتا تھا

پھر قرآن مجید کا اللہ بائبل کا خداوند کیوں کر ہوا؟ اور قرآن کریم بائبل سے ماخوذ کیوں کر ہوا؟ پادری صاحب! اگر آپ قرآن حکیم کا بائبل کے ساتھ تقابلی مطالعہ کریں تو نہ صرف قرآن مجید کے متعلق آپ کی جملہ غلط فہمیاں دور ہو جائیں گی بلکہ آپ محسوس کریں گے کہ قرآن کریم نے ہر موقع پر ان تمام خرافات کا رد کیا ہے جو تحریف کرنے والوں نے بائبل میں شامل کر دی ہیں۔ جیسا کہ خود قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ وَاَنْزَلْنَا اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتٰبِ وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ (۵/۴۸ مائدہ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(ہم نے تمہاری طرف یہ کتاب بھیجی جو حق لے کر آئی ہے اور الکتاب میں جو کچھ اس سے آگے موجود ہے اس کی تصدیق کرنے والی اور اس کی محافظ و نگہبان ہے ۔)

اس پہ پادری صاحب گہرے سوچ میں پڑ گئے ہم نے فوراً ہی ایک اور سوال کیا۔

"پادری صاحب! کیا بائبل میں نہیں لکھا ہے کہ :-

—— (۱) لوطؑ نے شراب سے بدمست ہو کر اپنی دونوں بیٹیوں سے زنا کیا۔

(پیدائش باب ۱۹ - آیات ۳۱ تا ۳۸)

—— (۲) بڑھاپے میں داؤدؑ کا پہلو گرم کرنے کے لئے ڈھونڈھ ڈھونڈھ کر ملک کی جوان کنواری حسینہ لائی جاتی تھی (۱- سلاطین- باب ۱- آیت ۱ تا ۴)

—— (۳) داؤدؑ نے اوریّاہ کی بیوی کو محل میں بلا کر اس سے زنا کیا۔ (۲- سموئیل باب ۱۱ - آیت ۴) اور پھر اوریّاہ کو قتل کروا کر اس عورت کو بیوی بنا لیا۔ (۲- سموئیل- باب ۱۲ - آیت ۱۰) حضرت سلیمانؑ اسی عورت سے پیدا ہوئے - (متّی باب ۱ - آیت ۷)

—— (۴) سلیمانؑ بوڑھے ہو گئے تو ان کی بیویوں نے ان کا دِل غیر معبودوں کی طرف مائل کر لیا - (۱- سلاطین - باب ۱۱ - آیت ۴)

—— (۵) ابراہیمؑ اور اسحٰقؑ نے اپنی خوبصورت بیویوں کو اپنی بہن بتا کر کھُلا جھوٹ بولا (پیدائش باب ۱۲ - آیات ۱۲ - ۱۹) پیدائش باب ۲۶ - آیات ۷ - ۹)

پادری صاحب کو تسلیم کرنا پڑا کہ ہاں ہماری بائبل میں یہ سب کچھ لکھا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہم نے کہا: پادری صاحب! بائبل کا خداوند نعوذ باللہ شرابیوں۔ زانیوں قاتلوں مشرکوں۔ بت پرستوں اور جھوٹوں کو نبی بناتا ہے۔ اس کے برعکس قرآن مجید میں اللہ تعالٰے جملہ انبیاء کو معصوم عن الخطا فرماتا ہے اور نبی امّی صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک سے یہ کہلا کر کہ

فَقَدْ لَبِثْتُ فِيكُمْ عُمُرًا مِّن قَبْلِهِ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ○ (۱۰/۱۶ یونس) میں تو تم میں اس سے پہلے ایک عمر گزار چکا ہوں تو کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے؟

ان کی بعثت اور قبل از بعثت کی زندگی کے ہر لمحہ کو انؐ کی صداقت کے ثبوت میں بطور دلیل پیش کرتا ہے۔

گندہ ذہنوں نے بائبل میں تحریف کر کے جن انبیاء کی شان میں خصوصی گستاخیاں کی ہیں قرآن حکیم نے ان کی عصمت کا خاص طور سے ذکر کر کے ان تمام بہتانات کی تردید کی ہے۔ چنانچہ

(۱) بائبل میں نعوذ باللہ لوطؑ کو سگی بیٹیوں سے ملوّث کر کے ان کے گھر کے گھر کو زانی قرار دیا ہے۔ قرآن شریف اس کی تردید میں فرماتا ہے۔

"لوطؑ بھی ہمارے پیغمبروں میں تھے۔ ہم نے انھیں اور اُن کے تمام گھر والوں کو نجات دی۔ بجز ایک بڑھیا کے جو پیچھے رہنے والوں میں تھی"

(سورہ صفّٰت ۳۷۔ آیت ۱۳۵)

(۲) بائبل میں داوٗدؑ کو عیاش اور زانی بتایا گیا ہے۔ قرآن شریف اس کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تردید میں کہتا ہے۔

(ا) ہم نے داؤد کو اپنی طرف سے برتری (بڑائی۔ بزرگی) عطا کی۔

(سورہ سبا، ۳۴ آیت ۱۰)

(ب) خدا نے داؤد کو بادشاہی اور دانائی بخشی اور جو چاہا سکھایا۔

(سورہ بقرہ ۲ آیت ۲۵۱)

(۳) بائبل میں سلیمانؑ کا بڑھاپے میں مشرک اور بت پرست ہو جانا بیان کیا گیا ہے۔ قرآن مجید فرماتا ہے۔

(ا) اور سلیمان نے مطلق کفر نہیں کیا بلکہ شیطان ہی کفر کرتے تھے۔

(سورہ بقرہ ۲۔ آیت ۱۰۲)

(ب) اور ہم نے سلیمان اور داؤد دونوں کو حکم اور علم بخشا تھا۔

(سورہ انبیاء ۲۱۔ آیت ۷۹)

(ج) اور ہم نے داؤد اور سلیمان کو علم بخشا۔ انھوں نے کہا "خدا کا شکر ہے جس نے ہمیں بہت سے مومن بندوں پر فضیلت دی"

(سورہ نمل ۲۷۔ آیت ۱۵)

(د) اور ہم نے داؤد کو سلیمان عطا کیا جو بہت خوب اور رجوع کرنیوالا بندہ تھا

(سورہ ص ۳۸۔ آیت ۳۰)

(۴) بائبل میں ابراہیمؑ اور اسحٰقؑ کو جھوٹا بتایا گیا ہے قرآن کریم اسکے رد میں فرماتا ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(ا) اور کتاب میں ابراہیم کا ذکر کرو بے شک وہ نہایت سچے پیغمبر تھے۔

(سورۂ مریم ۱۹۔ آیت ۴۱)

(ب) ابراہیم ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔ ہم نے انھیں اسحٰق کی بشارت دی۔ ایک نبی جو نیکو کاروں میں سے تھا۔

(سورہ صٰفّٰت ۳۷۔ آیت ۱۱۲)

(ج) اور ہم نے ابراہیم کو اسحٰق اور یعقوب دیئے اور ہر ایک کو ہم نے نبی بنایا اور ہم نے انھیں اپنی رحمت سے حصّہ دیا اور ہم نے ان کے لئے سچّا ذکر بلند کیا۔ (سورہ مریم ۱۹۔ آیات ۴۹، ۵۰)

بی بی مریم اور عیسیٰؑ پر یہودیوں کی طرف سے لگائے ہوئے ذلیل بہتانات کی قرآن حکیم میں نہ صرف شدت سے تردید کی گئی ہے بلکہ انھیں وَجِيهًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اور مِنَ الْمُقَرَّبِينَ فرمایا ہے۔

إِذْ قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ يَا مَرْيَمُ إِنَّ اللَّهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ اسْمُهُ الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيهًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ ۝

جب فرشتوں نے (بی بی مریم سے) کہا کہ اے مریم! خدا تم کو اپنی طرف سے ایک کلمہ کی بشارت دیتا ہے جو دنیا اور آخرت میں با آبرو اور مقربوں میں سے ہوگا۔

سورہ آلِ عمران ۳۔ آیت ۴۵)

اور خود عیسیٰ کی زبان سے کہلوایا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَالسَّلَامُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُّ وَيَوْمَ | اور مجھ پر سلام ہے جس دن میں پیدا ہوا!
أَمُوتُ وَيَوْمَ أُبْعَثُ حَيًّا ۝ | جس دن مروں گا، اور جس دن زندہ
(سورہ مریم ۱۹- آیت ۳۳) | اٹھایا جاؤں گا۔

اس احسانِ عظیم کے جواب میں صادق وامین نبی امی صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ بہتان کہ انھوں نے بائبل سے مضامین چرا کر قرآن تصنیف کیا۔ کتنا بڑا ظلم اور احسان فراموشی ہے!!

پادری صاحبان دلائل کو سن کر ساکت و مبہوت ہو گئے ہم نے سلسلۂ کلام جاری رکھتے ہوئے کہا۔ "پادری صاحب! ہمیں آپ کی جوانی پر رحم آتا ہے آپ اپنی عاقبت سنوارنے کے لئے ہزاروں میل دور پرائے دیس میں آ کر عیسائی مشن چلا رہے ہیں۔ لیکن درحقیقت گمراہی کا شکار ہو کر۔ دوسروں کو گمراہ کر کے اپنے ساتھ اوروں کی عاقبت بھی خراب کر رہے ہیں۔ آپ کا غیر قوموں میں جاکر عیسائیت کی تبلیغ کرنا خود انجیل کے احکامات کی بھی کھلی خلاف ورزی ہے۔ کیوں کہ متی کی انجیل آپ کو غیر قوموں میں جا کر تبلیغ کرنے سے سختی سے منع کرتی ہے چنانچہ یسوع مسیح نے حواریوں کو صاف صاف حکم دیا ہے کہ:۔

"غیر قوموں کی طرف نہ جانا اور سامریوں کے کسی شہر میں داخل نہ ہونا بلکہ اسرائیل کے گھرانے کی کھوئی ہوئی بھیڑوں کے پاس جانا"

(متی باب ۱۰- آیات ۶-۷) کیونکہ:۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"میں اسرائیل کے گھرانے کی کھوئی ہوئی بھیڑوں کے سوا اور کسی کے پاس نہیں بھیجا گیا ۔۔۔۔۔۔۔ لڑکوں کی روٹی کتوں کے آگے ڈال دینا اچھی بات نہیں۔" (متی باب ۱۵- آیات ۲۴ تا ۲۶)

اسلئے آپ غیر قوموں میں تبلیغ عیسائیت کرکے اپنے خداوند یسوع کی کھلی نافرمانی کر رہے ہیں اور انجیل کی رو سے بھی اپنی عاقبت خراب کر رہے ہیں۔

اس پر پادری صاحب چمک کر بولے "ہمیں خداوند یسوع نے حکم دیا ہے کہ تم جا کر سب قوموں کو شاگرد بناؤ"

یہ کہہ کر انھوں نے انجیل کی درج ذیل عبارت ہمیں پڑھ کر سنائی۔

"آسمان اور زمین کا کل اختیار مجھے دیا گیا ہے۔ پس تم جا کر سب قوموں کو شاگرد بناؤ اور ان کو باپ اور بیٹے اور روح القدس کے نام سے بپتسمہ دو۔ اور ان کو یہ تعلیم دو کہ ان سب باتوں پر عمل کریں جن کا میں نے تم کو حکم دیا ہے اور دیکھو میں دنیا کے آخر تک ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں۔" (متی باب ۲۸- آیت ۱۹-۲۰)

ہم نے کہا "پادری صاحب! اسی انجیل متی میں یسوع مسیح نے اپنے حواریوں کو غیر اقوام میں تبلیغ عیسائیت کی سختی سے ممانعت کی ہے۔ جس کا حوالہ ہم ابھی دے چکے ہیں۔ اس کھلے حکم اور شدید تنبیہ کے بعد متی ہی کا یہ لکھنا کہ "تم جا کر سب قوموں کو شاگرد بناؤ" یا تو متی کے نام سے کسی کی ایجاد بندہ ہے یا کلیسا کی تحریف

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے۔ جب عیسیٰ ؑ نے بار بار کہا ہے کہ میرے بعد سچائی کا روح (یوحنا باب ۱۵ آیت ۲۵-۲۶) آسمانی باپ (متی باب ۲۱ آیت ۳۳ تا ۴۲) دوسرا مددگار آئے گا جو ابد تک تمہارے ساتھ رہیگا (یوحنا باب ۱۴ آیت ۱۶-۱۷) اور وہ باتیں بتائیگا جو میں نہ بتا سکا (یوحنا باب ۱۶ آیت ۱۳)

تو پھر وہ اپنی امت سے یہ کیسے کہہ سکتے تھے کہ "آسمان اور زمین کا کل اختیار مجھے دیا گیا ہے پس تم جا کر سب قوموں کو شاگرد بناؤ.... اور دیکھو میں دنیا کے آخر تک ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں"۔ وہ اچھی طرح جانتے تھے کہ میں صرف ایک خاص وقت، خاص قوم اور خاص مقام کے لئے نبی بنا کر بھیجا گیا ہوں میرے بعد حضور منبع انوار خاتم النبیین۔ سید المرسلین۔ احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم عالمگیر دین اسلام لانے والے ہیں جن کے بعد سلسلۂ نبوت ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ختم ہو جائے گا۔ کیونکہ کُل کے آنے کے بعد نہ کسی کُل کی ضرورت باقی رہتی ہے، نہ جزُ کی۔ اس لئے انجیل متی میں یسوع کے نام سے لکھے ہوئے یہ الفاظ کہ "تم جا کر سب قوموں کو شاگرد بناؤ اور ان کو باپ بیٹے روح القدس کے نام سے بپتسمہ دو .... اور دیکھو میں دنیا کے آخر تک ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں"، ہرگز ہرگز قابلِ اعتبار نہیں، یہ تینوں باتیں انجیل کی تعلیمات کے قطعاً خلاف ہیں۔ اور یقیناً بعد کے لوگوں کی تحریف ہے جو اسلام کی عالمگیریت سے گھبرا کر اس کے رد میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی گئی ہے کہ

"آپ کا یہ اعتراض کہ اسلام نے مرد کو چار شادیوں کی اجازت دے کر عورت پر ظلم کیا ہے" بڑا پُرفریب ہے اگر آپ نے بائبل کا بغور مطالعہ کیا ہوتا تو آپ یہ اعتراض کرنے کی ہرگز جرأت نہ کرتے۔ کیا بائبل میں مذکورہ تمام اولوالعزم انبیاء بائبل کے بیان کے مطابق کئی کئی بیویوں والے نہیں تھے؟ کیا یعقوبؑ کے نکاح میں (بقول بائبل) بیک وقت دو سگی بہنیں (نعوذ باللہ) "لیاہ" اور "راخل" اور ان دونوں کی لونڈیاں بلہاہ اور زلفہ بحیثیت بیوی موجود نہیں تھیں؟ (پیدائش باب ۲۹-۳۰) کیا سلیمانؑ کے پاس (بقول بائبل) بیک وقت سات سو شاہزادیاں بیوی کی حیثیت سے اور تین سو حرم میں موجود نہیں تھیں؟ (۱۔ سلاطین۔ باب ۱۱ آیت ۳) کیا انجیل میں دس کواریوں کی تمثیل میں یہ نہیں کہا گیا ہے کہ پانچ کواریاں تو اپنی بیوقوفی کے سبب دولہا سے محروم رہیں اور جو (پانچ) تیار تھیں وہ اس کے ساتھ شادی کے جشن میں اندر چلی گئیں اور دروازہ بند ہو گیا۔ (متی باب ۲۵ آیت ۱۱) اگر کثرتِ ازدواج واقعی جرم اور عورت پر ظلم ہے تو انجیل میں آسمان کی بادشاہی کے لئے ایسی گھناؤنی تمثیل کیوں دی گئی ہے!"

"پادری صاحب! اسلام کا مرد کو کثرتِ ازدواج کی اجازت دینا قانونِ فطرت کے عین مطابق ہے۔ اگر عورت بعض نسوانی امراض کی وجہ سے مرد کے قابل نہ رہے تو بجائے اس کے کہ مرد ہوسِ نفس کا شکار ہو کر دوسری عورتوں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے عیاشی کر کے نسوانی دنیا کو داغدار کرتا پھرے، کیا یہ بہتر نہیں ہے کہ اسے شرعاً اس کی اجازت دے دی جائے کہ وہ دوسری شادی کر لے اور پہلی بیوی کے نان نفقہ کی بھی پوری ذمہ داری اٹھائے، فطرت کے قانون میں ایک نر کے ساتھ کئی مادہ رہ سکتی ہیں لیکن ایک مادہ کے ساتھ کئی نروں کا ہونا قانون فطرت کے خلاف ہے اس لئے عورت کو بھی کئی شوہر کرنے کا حق دینا فطرت کے خلاف ہوتا۔ اگر ایک مرد ایک سے زیادہ بیویوں کا شوہر ہو کر صاحب اولاد بنتا ہے تو یقین سے کہا جا سکتا ہے کہ وہ اولاد اسی کی ہے۔ لیکن ایک عورت کئی مردوں کی بیوی بن کر یہ ضمانت نہیں دے سکتی کہ اس کے لطن سے پیدا ہونے والی اولاد کس شوہر کی ہے اس صورت میں نہ تو نسب ونسل باقی رہ سکتی نہ کوئی شوہر صحیح معنوں میں اس اولاد کا بار اٹھانے کو تیار ہوتا۔"

"پادری صاحب! آپ کا اسلام پر یہ حملہ کہ اسلام نے عورت پر ظلم کیا ہے "الٹا چور کوتوال کو ڈانٹے" کی مصداق ہے۔ اسلام ہی تو وہ دین ہے جس نے عورت کو اس کا صحیح مقام عطا کیا ورنہ عیسائیت نے تو اس غریب کی وہ مٹی پلید کی ہے کہ خدا کی پناہ۔ ذرا بائبل کے یہ اقتباسات ملاحظہ کیجیے۔

(۱) " اور ساؤل کی بیٹی میکل داؤد کو چاہتی تھی ..... تب ساؤل نے کہا میں اسی کو اسے دونگا تاکہ یہ اس کے لئے پھندا ہو"

(سموئیل ۱- باب ۱۸- آیت ۲۱)

www.KitaboSunnat.com

(۲) اگر کئی بھائی مل کر ساتھ رہتے ہوں اور ایک ان میں سے بے اولاد مر جائے تو اس مرحوم کی بیوی کسی اجنبی سے بیاہ نہ کرے بلکہ اس کے شوہر کا بھائی اس کے پاس جا کر اسے اپنی بیوی بنا لے۔

(استثنا۔ باب ۲۵۔ آیت ۵)

(۳) اور سلیمان۔ داؤد کی بیٹی کو داؤد کے شہر سے اس گھر میں جو اس کے لئے بنایا تھا لے آیا۔ کیونکہ اس نے کہا کہ میری بیوی اسرائیل کے بادشاہ داؤد کے گھر میں نہیں رہے گی کیونکہ وہ مقام مقدس ہیں جن میں خداوند کا صندوق آگیا ہے"

(تواریخ ۲ باب ۸ آیت ۱۱)

اقتباس (۱) کی رو سے عورت ایک پھندا ہے جو مرد کے گلے میں ڈالا جاتا ہے۔

اقتباس (۲) کی رو سے عورت اتنی ذلیل شے ہے کہ اس کا اپنا کوئی اختیار نہیں۔ خاوند مر بھی جائے تو وہ دیور کی تابع فرمان ہے

اقتباس (۳) کی رو سے مرد کی چہیتی بیوی ہونے کے باوجود وہ اتنی ناپاک ہستی ہے کہ مقدس مقامات میں نہیں رہ سکتی۔

پادری صاحب! کیا اس سے زیادہ بھی عورت کو ذلیل کیا جا سکتا ہے؟ اسلام نے جسے مرد کا لباس، وجہ سکون اور تقوے کی محافظ قرار دیا اسلام کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جس کے متعلق فرمایا کہ "ماں کے قدموں کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نیچے جنت ہے" احادیثِ نبوی ہیں جن کے ساتھ حسن سلوک کی مردوں کو بار بار تاکید کی گئی اس سے بیس و مجبور صنفِ نازک کے متعلق بائبل کا یہ فتویٰ کہ وہ مرد کے گلے کا پھندا ہے۔ مرد اسے لونڈی اور غلاموں کی طرح جس طرح چاہے تابع فرمان رکھے۔ وہ ایسی پلید جنس ہے کہ اسے مقدس مقامات میں قیام کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ عورت کی کیسی کھلی ہتک اور اس کے ساتھ کتنی بڑی ناانصافی ہے۔

پولس نے تمیتھیس کے نام اپنے خط میں لکھا ہے:-

"میں اجازت نہیں دیتا کہ عورت سکھائے یا مرد پر حکم چلائے بلکہ چپ چاپ رہے کیونکہ پہلے آدم بنایا گیا اس کے بعد حوا۔ اور آدم نے فریب نہیں کھایا بلکہ عورت نے فریب کھا کر گناہ میں پڑ گئی۔

(۱۔ تمیتھیس باب ۲ آیات ۱۲ تا ۱۴)

پولس کا سارا الزام عورت پر ڈال دینا کتنا بڑا ظلم ہے حالانکہ عملاً مرد و عورت دونوں سے اس فعل کا ارتکاب ہوا اس کے برعکس قرآن حکیم نے

فَأَزَلَّهُمَا الشَّيْطَٰنُ عَنْهَا فَأَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيهِ ۖ (۲ بقرہ ۳۶)

(شیطان نے ان دونوں کو اس سے پھسلا دیا سو اس نے ان دونوں کو اس سے نکال دیا جس میں وہ تھے)

فرما کر دونوں کو اس کا ذمہ دار گردانا ہے اور کہیں بھی تنہا عورت پر الزام نہیں لگایا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سینٹ برنارڈ، سینٹ انتونی، سینٹ بونا ونچر، سینٹ جیروم، سینٹ گریگوری دی گریٹ، سینٹ سیپی آن وغیرہ نے عورت کو جو شاندار خطابات بخشے ہیں ملاحظہ ہوں۔

"شیطان کا آلہ، شیطانیت کی بناء، بچھو جو ہمیشہ ڈنک مارنے کو تیار رہتا ہے۔ شیطانیت کا دروازہ، گناہ کا راستہ۔ سانپ کا زہر، سانپ کا کینہ، ہماری روح کو زیر کرنے کے لئے شیطان کا ہتھیار"۔ ٹرٹولین عورتوں کو مخاطب کر کے لکھتا ہے۔

"کیا تم نہیں جانتیں کہ تم میں سے ہر ایک۔ ایک حوا ہے..... تم شیطان کا دروازہ ہو۔ تم ہی ہو جنھوں نے اس درخت کو چکھا اور اللہ کے مظہر انسان کو برباد کیا"

عورتوں کی اتنی تذلیل و تحقیر کرنے والی عیسائی دنیا کا الٹا اسلام پہ یہ الزام کہ اس نے عورت پر ظلم کیا ہے کتنی بڑی ڈھٹائی اور خود فریبی ہے!

؎ چہ دلا ور است دزدے کہ بکف چراغ دارد

عیسائیت عورت کو ترکہ کا ورثہ تو کیا دیتی اس کو اپنے ذاتی نام تک سے محروم کر دیتی ہے جب تک وہ کنواری رہتی ہے باپ کے نام سے پکاری جاتی ہے۔ مثلاً مس براؤن، مس برنارڈ وغیرہ جب شادی ہو جاتی ہے تو خاوند کا نام لگ جاتا ہے۔ مثلاً مسز رچرڈ، مسز ڈیسلوا وغیرہ، غرض

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تا زندگی اسے اپنا ذاتی نام تک نصیب نہیں ہوتا۔ عورتوں کے حقوق کو اس طرح پامال کرنے والی عیسائیت کا الٹا ہمیں ملزم گردانا چوری اور سینہ زوری نہیں تو اور کیا ہے!

مذہب کے نام پر جن عیسائی عورتوں کو راہبہ بنایا جاتا ہے ان بے چاریوں کے تو سر مونڈ دیئے جاتے ہیں۔ لیکن جو مرد راہب بنتے ہیں ان کی ہیئت کذائی میں کوئی خاص تبدیلی نہیں کی جاتی۔ کیا یہ طریقہ کار عورت کے ساتھ ناانصافی نہیں ہے؟

ہمارے اسلام نے تو عورتوں کو اتنا نوازا ہے کہ قرآن مجید کی ایک بہت بڑی سورت "النساء" عورتوں کے حقوق سے متعلق نازل کی اور اس کا نام بھی "النساء" یعنی "عورتیں" رکھا۔

عیسائی دنیا کے ہاتھوں عورت کی تحقیر و تذلیل کی تازہ مثال ان کے نئے نئے فیشن ہیں۔ مرد کے لئے تو ایسے لباس بناتے ہیں کہ اس کا جسم موسم کے سرد و گرم سے .... ہر طرح محفوظ رہے گلے میں بند کالر کا قمیص اور اس پر ٹائی۔ تاکہ گردن پر کوئی مضر اثر نہ پڑ سکے۔ ہاتھوں پر پوری آستینوں میں ڈبل کف رانوں اور پنڈلیوں پر فل پینٹ۔ پیروں میں جوتوں کے اندر موزے تاکہ گرم بھی رہیں اور نرم بھی۔ غرض مرد نے تو اپنے جسم اور جلد کی پوری پوری حفاظت کر لی ہے اور اس کے برعکس اپنے حظ نفس کی خاطر عورت غریب کو فیشن کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نام پر ایسا فریب دیا کہ اسے قریب قریب ننگا ہی کر دیا۔ بانہیں کھلی ہوئی گردن اور سینہ عریاں۔ چھاتیاں بمشکل آدھی ڈھکی ہوئیں۔ ٹانگیں تقریباً رانوں تک کھلی، شہوانی نظروں کی وجہ تسکین بنی ہوئی۔ سینہ بند ایسا کہ اسکے ہونے سے نہ ہونا بہتر۔ غرض مرد نے اپنی جنسی تسکین کے لئے اس غریب کو کہیں کا نہ چھوڑا۔ اور اس ڈر سے کہ ہونٹوں پر پڑنے والی پپڑیوں اور کھلی جلد پر موسم کے اثر سے پیدا ہونے والی جھریوں سے گھبرا کر کہیں عورت پھر اپنا جسم ڈھانکنے پر نہ اتر آئے۔ ہونٹوں کی سرخی کے لئے لپ اسٹک ایجاد کی جو نازک لبوں کی جلد کا ستیاناس کرتی ہے اور سرخی کی آڑ میں ہونٹوں کو ایسا سفید کر دیتی ہے کہ اگر ایک دن بھی لپ اسٹک نہ لگائی جائے تو وہ بے چاری اچھی خاصی چڑیل معلوم ہوتی ہے۔ بالوں کے لئے ایسنس سے خوشبودار تیل بنائے جو انھیں وقت سے پہلے سفید کر دیتے ہیں۔ بدن کے لئے خوشبوؤں میں بسے ہوئے کریم اور پوڈر تیار کئے جو بظاہر تو جلد کو ملائم اور خوشبودار رکھتے ہیں لیکن اندر اندر جسم کے مسامات اور جلد کو چوپٹ کر دیتے ہیں۔ غرض اس فیشن کا شکار ہو کر جب عورت بھری جوانی میں اندر ہی اندر کھوکھلی ہو جاتی ہے تو یہ خود غرض بھنورے اس پھول کا رس چوس کر دوسرے پھول پر جا بیٹھتے ہیں۔

بھری سردی میں کسی فیشن ایبل عیسائی جوڑے کو گزرتا دیکھو تو یہ حقیقت اور کھل کر سامنے آجاتی ہے مرد تو گرم سوٹ میں ملبوس چھپا ڈھکا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اطمینان سے چلا جا رہا ہے اور عورت مرد کی ہوس کا شکار فیشن کے نام پر بیوقوف بنی تقریباً ننگی کٹھڑی اس بندۂ نفس کے ساتھ گھسٹتی چلی جا رہی ہے۔

یہ ہوس پرست کم عمری ہی سے عورت کی جوانی کا رس چوس چوس کر اسے عمر سے بہت پہلے کھوکھلا کر کے نہ اُسے گھر کا رکھتے ہیں نہ گھاٹ کا اور وہ عقل سے معذور شمع محفل بنی، تیتریوں کی طرح بنی سنوری اپنے انجام سے بے خبر ذرا سی لذّتِ نفس کی خاطر اپنا سب کچھ کھو کر نہ جینے کے قابل رہتی ہے نہ مرنے کے۔ اسی لئے یورپ میں عورت کو سب سے زیادہ چڑھ اس سوال سے ہوتی ہے کہ آپ کی عمر کیا ہے؟ کیونکہ وہ عمر سے پہلے آئے ہوئے بڑھاپے اور لُٹے ہوئے گلشنِ حسن کی ویرانی کو بہر قیمت چھپانے کی کوشش کرتی ہے لیکن ؎

اب پچھتاوت ہوت ہے کیا   جب مورکھ چک گئے کھیت

عورت کی تذلیل کی رہی سہی جو کسر باقی تھی وہ عیسائی دنیا نے "مقابلۂ حسن" کے بہانے پوری کر دی۔ مختلف ممالک کی کواری حسین دوشیزائیں "مقابلہ حسن" کے نام پر عیاشی کے اڈوں میں جمع کی جاتی ہیں۔ انھیں ایک بالشت کی لنگوٹی (وہ بھی غالباً مشرقی دنیا کے ڈر سے) پہنا کر "حسن پریڈ" کے نام سے ننگے جسموں کا ہر زاویے سے نظارہ کیا جاتا ہے، ان کی ہر رعنائی اور زیبائی پر یہ خبیث جج اپنی شہوانی نظریں گاڑ کر اپنے بدبخت نفس کی سیری کرتے ہیں ناپ تول کے بہانے ان کے سینے، چھاتیوں، باہوں اور رانوں سے جی کھول کر

www.KitaboSunnat.com

مبس کیا جاتا ہے اور وہ بدبخت بیوقوف عورتیں اتنا بھی نہیں سمجھتیں کہ ان مردوں نے انھیں پوری طرح اپنے نفس کا شکار بنایا ہے۔ اور اس ننگے کھیل میں "حسینۂ عالم" کے نام سے جو تاج انھیں پہنایا جائیگا وہ "تزئین حسن" نہیں "توہین حسن" ہوگی اور "حسینۂ عالم" کا خطاب پلنے والی دراصل "خبیثۂ عالم" ہوگی ورنہ مقابلہ صورت تو محض حماقت ہے کیونکہ "حسن صورت" "صورت گر" کا کمال ہے نہ کہ حسین صورت پلنے والے کا۔ اگر مقابلہ ہی مقصود تھا، تو "حسن سیرت" کا کیا جاتا۔ اس مقابلہ میں عورت کا جج اگر مرد بنتا تو مرد کی جج عورت ہوتی اور تب عورت کو پتہ چلتا کہ یہ ہوس پرست عیسائی جج جو "مقابلۂ حسن" کے نام سے عورت کے جسم کی ناپ تول کرتے ہیں "مقابلۂ سیرت" میں ان سے بڑھکر اوباش، خبیث اور بندہ نفس کوئی اور نہ ملتا۔

کہئیے پادری صاحب! کیا ان حقائق کے بیان کے بعد بھی اس دعوے کے لیے مزید کسی ثبوت کی ضرورت ہے کہ عیسائیت نے "کرم" کا لیبل لگاکر صنف نازک پر کیسے کیسے گھناؤنے مظالم کیے ہیں!۔

پادری صاحب جب ان دلائل کا کوئی جواب نہ دے سکے تو ہم نے کثرت ازدواج پر پادری صاحب کے اعتراض کا جواب دیتے ہوئے عرض کیا کہ "محترمی پادری صاحب! حالیہ دو عالمگیر جنگوں کے نتیجہ میں عورتوں کا تناسب مردوں سے تقریباً دگنا ہوگیا ہے اس سے معاشرے میں جو خرابیاں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پھیل رہی ہیں انکا صحیح علاج کثرت ازدواج کے علاوہ اور کس طرح کیا جاسکتا ہے؟ اسلام نے ایسی ہی قومی سماجی اخلاقی ضرورتوں کے پیش نظر مردوں کو چار شادیاں تک کرنے کی اجازت دی ہے نہ کہ حکم۔ اور ساتھ ہی تنبیہہ کی ہے کہ اگر تم ان کے ساتھ انصاف نہ کرسکو تو دوسری شادی نہ کرو۔ خود بانیٔ اسلام صلی اللہ علیہ وسلم نے جن کی زندگی کی ہر حرکت دنیائے انسانیت کے لئے نمونہ ہے اس کی عملی مثال اس طرح قائم کی کہ ۲۵ سال کی بھرپور جوانی میں چالیس سالہ بیوہ (جن کے آپؐ سے پہلے دو شوہر گزر چکے تھے) بی بی خدیجہؓ سے نکاح کیا اور کامل ۲۵ سال یعنی پچاس سال کی عمر تک تنہا انہی کے ساتھ انتہائی محبت ودلجوئی سے گزر کیا۔ بی بی خدیجہؓ کے انتقال کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا کئی شادیاں کرنا حظِ نفس کے لئے کیونکر ہوسکتا ہے! جبکہ آپؐ نے ساری جوانی ایک بوڑھی بیوہ کے ساتھ گزار دی۔ جوانی میں بے داغ رہنے والا بڑھاپے میں خواہش نفس سے کیونکر مغلوب ہوسکتا ہے! حضور منبع انوار صلی اللہ علیہ وسلم نے بعد کے نکاح محض سماجی اور معاشرتی امور کے حل کے لئے کئے۔ ان شادیوں سے بڑے بڑے دشمن قبیلے شیر وشکر ہو گئے۔ اس کے علاوہ مختلف طبائع، مختلف عمر اور مختلف خاندانوں سے تعلق رکھنے والی ازواج کا خلوت وجلوت میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رہنا نسوانی دنیا سے متعلق جملہ مسائل کو سامنے لے آیا جو بصورت دیگر ناممکن تھا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُس صادق وامین خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرتِ ازدواج کا الزام لگا کر گندہ ذہنی کرنے والے اگر صرف ان دو حقائق پر غور کر لیں کہ:-

(۱) انھوں نے اپنی پوری جوانی ایک بوڑھی بیوہ کے ساتھ گزار دی۔

(۲) پھر ان کے انتقال کے بعد جتنی بیویاں کیں ان میں بھی سوائے ایک حضرت عائشہؓ کے باقی سب بیوہ تھیں۔ تو وہ خود اپنے عائد کردہ الزامات پر مارے شرم کے پانی پانی ہو جائیں۔

دراصل کثرتِ ازدواج کا قانون ایک دلیر اور شجیع قوم کے لئے اللہ کی رحمت ہے کیونکہ میدانِ جنگ میں لڑنے والوں کی ہمتیں عام طور پر صرف اس خیال سے پست ہو جاتی ہیں کہ ہمارے بعد ہمارے بیوی بچوں کا کیا ہوگا اسلام نے کثرتِ ازدواج کا قانون عطا فرما کر انھیں یقین دلا دیا کہ اگر وہ اللہ کی راہ میں کام آئے تو ان کے بعد ان کے پسماندگان ہرگز ذلیل وخوار نہ ہوں گے بلکہ ان کے دینی بھائی ان کی بیواؤں کو اپنے نکاح میں لا کر ان کی اور انکے بچوں کی پرورش اپنے ذمے لیں گے۔

رہی آپ کی یہ منطق کہ اگر اسلام میں عالمگیر صداقت ہوتی تو ۔۱ دنیا کی کثیر آبادی عیسائی نہ ہوتی ۔۲ مسلمان تعداد اور طاقت میں عیسائیوں سے کم اور ان کے دستِ نگر نہ ہوتے ۔۳ دنیا کے چار بڑے دلوں میں مسلمان ممالک بھی شامل ہوتے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تو محترم پادری صاحب! دنیا کا کوئی ایک ملک تو ایسا بتا دیجیے جو آپ نے دعوتِ عیسائیت دے کر فتح کیا ہو! مسلمانوں نے جتنے ممالک فتح کیے پہلے دلائلِ باہرہ اور براہینِ قاہرہ سے ان پر اسلام کی صداقت ثابت کر دی اور جب وہ ہٹ دھرمی سے باطل پر اڑ کر مقابلہ پر آگئے تو ببانگِ دہل، قبولِ اسلام جزیہ یا جہاد کے شرائط پیش کر کے لِّيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنۢ بَيِّنَةٍ وَيَحْيَىٰ مَنْ حَيَّ عَنۢ بَيِّنَةٍ ۗ (تاکہ وہ شخص ہلاک ہو جائے جو دلیل سے ہلاک ہو چکا ہے اور وہ شخص زندہ رہے جو دلیل سے زندہ ہو چکا ہے) کی عملی تفسیر کی اور انھیں ہر مورچہ پر شکست فاش دیکر حق کی صداقت اور برتری منوائی قرنِ اُولیٰ میں نہ صرف مشرکینِ عرب بلکہ قیصر و کسریٰ کی عظیم نصرانی اور مجوسی قوتوں نے اس بیّن صداقت کو دیکھکر اسلام کا لوہا مانا اور ان کی کثیر آبادی جوق در جوق داخلِ اسلام ہوئی۔

اس کے برعکس مبلّغینِ عیسائیت تجارتی کمپنیوں، مشنوں، خدمتِ خلق کے اداروں، شفاخانوں، اسکولوں اور کالجوں کے بہلانے چور دروازوں سے چھپ چھپ کر مکّاری اور چالبازی سے دوسرے ملکوں میں داخل ہوئے اور ان میں داخلی انتشار کے ذریعہ سیاسی اختلاط پیدا کر کے چپکے چپکے اپنے قدم جما لیے لیکن اب جبکہ دنیا ان کی چالبازیوں سے واقف ہوتی جا رہی ہے انھیں اپنا مستقبل تاریک نظر آ رہا ہے اور بار بار اعلانات کیے جا رہے ہیں کہ عیسائیت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے لیئے اسلام سے ایشیا، افریقہ اور مشرق میں شدید خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔

مسلمان عیسائیت کی صداقت کی وجہ سے نہیں بلکہ اسلام سے ہٹ جانے کی وجہ سے کمزور ہوتے۔ ان کے اس انحطاط میں بھی عیسائی مشنوں کا بہت بڑا ہاتھ ہے۔ انھوں نے دلکش تعلیمی ادارے قائم کر کے محکوم ممالک کے سرمایہ دار طبقہ کو ان درسگاہوں میں ایسی تعلیم دی کہ اگر وہ عیسائی نہ بنیں تو مسلمان بھی نہ رہ سکیں۔ یہ عیسائیت زدہ طبقہ تعلیمی سہولت اور دولت کے سہارے رفتہ رفتہ ان ممالک میں برسر اقتدار آتا چلا گیا اور عیسائی بازیگران کے ذریعہ پورے ملک پر حکومت کرتے رہے لیکن اب جبکہ اس دجل کا زور ٹوٹ رہا ہے اور اسلامی افکار کو ابھرنے کا موقع مل رہا ہے تو عیسائیت ہر گوشہ میں راہِ فرار ڈھونڈھ رہی ہے۔

رہا آپ کا یہ اعتراض کہ "اگر اسلام میں صداقت ہوتی تو اسکا شمار ضرور دنیا کی چار بڑی طاقتوں میں ہوتا۔ اپنی جگہ بڑا وزنی ہے لیکن کیا یہ "بڑی طاقتیں" حق و صداقت کی بنار پر بڑی بنی ہیں؟۔ امریکہ، برطانیہ اور فرانس تو خیر برائے نام عیسائی ہیں بھی لیکن روس تو پکا دہریہ اور منکرِ حق ہے۔ اس میں وہ کونسی صداقت ہے جس کی وجہ سے چار بڑوں میں کا نہ صرف ایک بن گیا ہے بلکہ اکیلا باقی تین بڑوں کی کھٹائی نکال رہا ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دراصل قرآن حکیم کی زبان میں یہ "دورِ تغابن" (ایک دوسرے کے حقوق غصب کرنے اور ملک غبن کرنے کا زمانہ) ہے اس لوٹ کھسوٹ میں جو بڑا لٹیرا ہے وہ بڑا بن گیا ہے۔ ان بحری اور بری ڈاکوؤں کے لئے "صداقت" کا لفظ استعمال کرنا صداقت کی تحقیر کرنا ہے۔ حق و صداقت کے قیام سے دنیا کو امن و اطمینان نصیب ہوتا ہے لیکن یہ طاغی قوتیں جوں جوں برسرِ اقتدار آتی گئیں دنیا میں فتنہ و فساد بڑھتا چلا گیا اور آج روئے زمین پر کوئی گوشہ ایسا نہیں ہے جہاں انسان اطمینان کا سانس لے رہا ہو۔

عیسائیت اسلام کو بدنام کرنے کے لئے دنیا میں ڈھنڈورا پیٹتی پھرتی ہے کہ اسلام تلوار کے زور سے پھیلا۔ حالانکہ اسلام نے افہام و تفہیم کی ساری منازل طے کرنے کے بعد تلوار اٹھائی اور وہ بھی اشاعتِ حق کے لئے نہ کہ تجارت کی منڈیاں بڑھانے کے لئے۔ پوری فتوحاتِ اسلام میں اسکا عشرِ عشیر بھی ہلاک نہیں ہوا۔ جو اِن درندوں نے جاپان میں ایک ایٹم بم کے ذریعہ مار دیئے۔ مسلمانوں نے جہاد فی سبیل اللہ میں صرف جنگجو سپاہیوں کو قتل کیا اور بوڑھوں، عورتوں اور بچوں پر آنچ تک نہ آنے دی۔ لیکن ان بھیڑیوں نے بے قصور اور بے بس مخلوقِ خدا کو کیڑوں مکوڑوں کی طرح بھون کر رکھ دیا۔ پھر دیدہ دلیری دیکھیے کہ دنیا میں ان کے مشن عیسائیت کی یہ تعلیم سناتے پھرتے ہیں کہ شر کا مقابلہ نہ کرو۔ کوئی ایک گال پر چپت لگائے تو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دوسرا ابھی آگے کردوں "

دراصل یہ گاگ . میگاگ (یاجوج ماجوج) چار ٹڑوں کے روپ میں اس لئے ایٹموں، راکٹوں اور میزائلوں سے مسلح کئے گئے ہیں تاکہ آپس میں ایک دوسرے سے ٹکرا کر اپنے ہاتھوں تباہ ہو کر اپنے کیفرِ کردار کو پہنچیں اور وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَمُوجُ فِي بَعْضٍ (۱۸/۹۹ کہف) (اور ہم اس وقت ان میں سے بعض کو بعض پر موجیں مارتا ہوا چھوڑ دینگے) کی قرآنی پیش گوئی پوری ہو۔ اور بائیبل کے یہ الفاظ کہ "خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ اے جُوج! روش (روس) اور مسک (ماسکو) اور توبال کے سردار! میں تیرا مخالف ہوں اور میں تجھے پھرا دوں گا اور میں تیرے جبڑے میں بنسیاں ماروں گا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ اور میں ماجُوج پر اور ان پر جو بحری ممالک میں امن سے سکونت کرتے ہیں آگ بھیجوں گا اور وہ جانیں گے کہ میں خداوند ہوں ۔ ۔ ۔ وغیرہ وغیرہ" (حزقی ایل۔ باب ۳۸-۳۹) عملی شکل اختیار کریں۔

یوحنا عارف کے مکاشفہ میں بھی ان فسادیوں کی تباہی کا نقشہ اس طرح کھینچا گیا ہے www.KitaboSunnat.com

"اور جب ہزار سال پورے ہو چکیں گے تو شیطان قید سے چھوڑ دیا جائے گا۔ اور ان قوموں کو جو زمین کے چاروں طرف ہوں گی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یعنی یاجوج وماجوج کو گمراہ کرکے لڑائی کے لیے جمع کرنے کو نکلے گا ان کا شمار سمندر کی ریت کے برابر ہوگا اور وہ تمام زمین پر پھیل جائیں گی ...... اور آسمان پر سے آگ نازل ہوکر انھیں کھا جائے گی۔ اور انکا گمراہ کرنے والا ابلیس۔ آگ اور گندھک کی جھیل میں ڈالا جائے گا ......" (یوحنا عارف کا مکاشفہ باب ۱۹۔ آیات ۷ تا ۱۰)

جس طرح آغوشِ فطرت میں پلنے والے نرم و نازک پودوں کی جڑوں کے لئے سخت چٹانیں خود ہی تڑخ تڑخ کر جگہ چھوڑ دیتی ہیں اسی طرح یہ سامراجی اور اشتراکی قوتیں آپس میں ٹکرا کر اسلام کے لئے راستہ چھوڑ دیں گی اور باقی بچنے والی دُنیا اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الاِسْلَام کا نظارہ اپنی آنکھوں سے دیکھے گی ؂

زمانہ آیا ہے بے حجابی کا عام دیدارِ یار ہوگا

دورِ حاضر کے علماء اور مشائخین کی بے عملی، فرقہ پرستی اور کافر گری، پر آپ نے جو اعتراض کیا ہے ہمارا وجود خود اس کی عملی تردید ہے۔ ہم فرقہ بازی، فرقہ سازی اور فرقہ پرستی سے پاک ہیں ہر کلمہ گو اہلِ قبلہ کو مسلمان سمجھتے ہیں۔ کفر کی ظلمتوں میں گھرے ہوئے قلوبِ انسانی کو اسلامی نور سے منور کرکے دنیائے انسانیت میں دینی وحدت قائم کرنے کے لئے مارے مارے پھرتے ہیں۔ نہ تنخواہیں ہیں نہ جاگیریں ہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہ منصب، نہ توکلا نہ، فقیرانہ زندگی ہے۔ پرندوں کی طرح جیتے ہیں ہمیں یہ خبر نہیں ہوتی کہ دوسرے وقت کا رزق کہاں سے آئے گا۔ آپ لوگ وسیع مالی نظام اور عیسائی حکومتوں کے پورے تعاون سے اپنے مشن چلاتے ہیں لیکن ہمیں سوائے اللہ تعالیٰ کے کسی کا سہارا نہیں۔ ہماری قوم احکاماتِ قرآنی پر عمل نہ کرنے کے نتیجہ میں عیسائیت کی سو سالہ غلامی کی سزا بھگت کر ابھی ابھی چھوٹی ہے اور اب بھی کچھ نہ کچھ سیاسی معاشی اور معاشرتی بندھنوں میں اس کے ساتھ بندھی ہوئی ہے اس لئے اسے دوبارہ تبلیغی شعور آتے آتے دیر لگے گی۔ رہیں مسلمان حکومتیں تو ظاہر ہے کہ اس جمہوری دور میں حکومت عوام ہی بناتے ہیں تبلیغ اسلام کے لئے جب تک عوامی شعور بیدار نہ ہو مبلغین اسلام، مسلمان حکومتوں کی طرف سے تائید و نصرت کیسے حاصل کر سکتے ہیں ایسے ناسازگار حالات میں بھی یہ دیوانے جو آپ کو دعوتِ اسلام دینے لگتے ہیں آپ کی طنز آمیز چٹکیوں کا عملی جواب ہیں اگر ہمارے دینی خادم سہل پسندی اور باہمی کا فرگری کا شکار نہ ہو گئے ہوتے تو آج عیسائیت کو اس طرح کھل کھیلنے کا موقع کہاں سے ملتا!

لیکن اگر چوکیداروں کی غفلت سے لیٹرے انتہائی مستعدی اور چالاکی سے سازش اور کوشش کر کے کچھ مال و متاع لوٹ لے جائیں تو اس سے یہ دلیل لینا کہ چوکیدار چونکہ سو رہے ہیں اس لئے لیٹرے حق پر ہیں اور وہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انسانیت کی عظیم خدمت کر رہے ہیں، کوئی معقول بات نہیں۔
عیسائیت کے ہاتھوں سے اگر زر، زن، زمین کی مادی طاقتیں سلب کر لی جائیں تو خود آپ کا عیسائی باقی رہنا مشکوک ہو جائیگا لیکن اسلام کی چودہ سو (۱۴۰۰) سال کی تاریخ گواہ ہے کہ اسلامی دیوانوں نے ہمیشہ بے سروسامانی کی حالت میں یکّہ وتنہا جانوں پر کھیل کر کفر کے بھرے میدان سر کئے ہیں۔ بقول اقبال ؎

دشت تو دشت ہیں دریا بھی نہ چھوڑے ہم نے
بحرِ ظلمات میں دوڑا دیئے گھوڑے ہم نے

آپ نے افریقہ کے جنگلوں میں عیسائی مشنریز کی بظاہر تبلیغی لیکن درحاصل سیاسی سرگرمیوں کی تمثیل دے کر ہمیں چیلنج کیا ہے لیکن آپ نے وہاں کے حبشیوں میں اسلام کی بڑھتی ہوئی مقبولیت کا ذکر نہیں کیا جس کے متعلق ایونجلسٹ بلی گراہم نے جو اس سال کے اوائل میں مسلسل آٹھ ہفتہ افریقہ میں عیسائی تبلیغی مشن کا سربراہ رہا ہے وہاں سے واپسی پر اپنے بیان میں کہا ہے کہ "افریقہ میں اسلام کی مقبولیت کا یہ عالم ہے کہ اسلام اگر سات حبشیوں کو اپنی آغوش میں لیتا ہے تو عیسائیت بمشکل تین پر قابو پاتی ہے" لیکن دوسرے امریکن چرچ جو افریقہ میں عیسائی مشن کی کارگزاریوں پر پوری پوری نظر رکھے ہوئے ہیں۔ گراہم کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رپورٹ سے متفق نہیں ہیں وہ کہتے ہیں کہ مہ گراہم کا اندازہ صحیح نہیں ہے اسلام عیسائیت کے مقابلہ میں دس گنا زیادہ رفتار سے ان حبشیوں میں پھیل رہا ہے" "ڈان" ۹ر جولائی سنہ ۱۹۶۰ء خبر موصولہ واشنگٹن ۸ر جولائی سنہ ۶۰ء

اور یہ سب کچھ اس وقت ہو رہا ہے جبکہ عیسائی مشنریوں کی پشت پر عیسائیت کی پوری قوت ہے اور مبلغین اسلام ذات باری کے بھروسہ پر یکہ و تنہا کام کر رہے ہیں

محترم پادری صاحب! اسلام اور بانی اسلام صلی اللہ علیہ وسلم پر بہتانات لگانے اور الزام تراشنے سے کہیں زیادہ سودمند یہ ہوتا کہ عیسائیت۔ الوہیت مسیح کے خود ساختہ غلط عقیدہ کا تجزیہ کرتی اور غور کرتی کہ اگر یسوع مسیح، واقعی خدا کے بیٹے تھے تو یہ "غیر انسان" انسانوں کے لئے کیوں کر نمونہ بن سکتے ہیں اور وہ "انسان" جن کا سلسلہ نسل ہی شادی بیاہ سے قائم ہے ایک ایسے شخص کے اتباع میں کیا راہِ عمل تلاش کر سکتے ہیں جس کے نہ باپ ہو، نہ بیوی، نہ بچے!

عیسائیت کا یہ عقیدہ کہ مہ خدا کا بیٹا، خداوند یسوع انسانوں کی نجات کے لئے آدمی بنا، دکھ اٹھائے اور صلیب پر مرا، کتنا غیر معقول ہے کہ کرے مونچھوں والا اور پکڑا جائے داڑھی والا۔

ان ہی غلط معتقدات نے عیسائیوں کو عملاً تقوے سے اتنا محروم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کر دیا ہے کہ باہر کی دنیا میں تو عیسائی مشن خداوند یسوع کی بادشاہی منولتے پھر رہے ہیں اور اندر خود عیسائی ملکوں میں عیسائیت کا جنازہ نکل چکا ہے۔ بائبل نے زنا کو انتہائی بدی قرار دیا تھا اور زانی کی سزا رجم رکھی تھی (استثنا باب ۲۲۔ آیات ۲۳۔ ۲۴) (یوحنا باب ۸ آیات ۴۔ ۵) اور مسیحی تعلیم تھی کہ طلاق نامہ دینے سے بھی نکاح نہیں ٹوٹ سکتا۔ کیونکہ مسیح یسوع انجیل میں صاف صاف فرماتا ہے کہ

"جن کو خدا نے جوڑا۔ اس کو انسان نہ توڑے" (مسیحی تعلیم صفحہ ۱)

لیکن آج تمام عیسائی ملکوں میں زنا اور حرام کاری اتنی عام ہے اور طلاقوں کی اتنی بھرمار ہے کہ العیاذ باللہ۔ لاکھوں حرامی بچے ہسپتالوں میں پل رہے ہیں۔ امریکہ میں اس وقت دس لاکھ حرامی بچے ہیں اور امریکہ والے اس فکر میں ہیں کہ کم از کم پہلے حرامی بچے کی پیدائش تک کنواری ماؤں کو قانونی حق دے دیا جائے۔ انگلینڈ میں قانون پاس ہو چکا ہے کہ ۲۱ سال سے بڑی عمر والے اگر اغلام بازی کریں تو جائز ہے حال ہی میں فرانس کے سابق صدر کو سخت اغلامی اور زانی ہونے کے جرم میں سزا دی گئی ہے سن ۱۹۶۱ء کے اوائل میں آرچ بشپ آف کنٹربری نے بڑھتی ہوئی زناکاری سے پریشان ہو کر ہاؤس آف لارڈز میں تجویز پیش کی تھی کہ زنا کے لئے قید کی سزا رکھی جائے تو سرکاری ترجمان نے جواب دیا تھا کہ تجویز تو بڑی بروقت اور اہم ہے لیکن غالباً

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محترم لبشپ صاحب نے اس بات پر غور نہیں کیا کہ اگر یہ قانون پاس کر دیا جائے تو اس ہاؤس کے کتنے ممبر جیل سے بچ سکیں گے۔

ہمارے مولوی لاکھ بے عمل اور کافر گر سہی لیکن اخلاقاً نہ وہ خود اتنے گرے ہیں نہ انھوں نے اپنی قوم کو اس حد تک پست ہونے دیا ہے اس گری ہوئی حالت میں بھی مسلمانوں کے تقوے کا پاسنگ بھی عیسائیت اپنے اندر نہیں رکھتی مبلغین عیسائیت کے اُجلے اُجلے لباس باطن کی سیاہی پر پردہ نہیں ڈال سکتے۔

آپ عیسائیت کی مادی کامیابی پر خوش نہ ہوں۔ ہر ڈوبنے والی قوم کو ڈوبنے سے پہلے عظیم مادی ترقی ضرور نصیب ہوتی ہے۔ قرآن حکیم میں اللہ رب العالمین قوموں کے عروج وزوال کا عام قانون اس طرح بیان فرماتا ہے۔

فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا	پھر جب انھوں نے لسے چھوڑ دیا جس کی انھیں نصیحت کی گئی تھی
عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ ؕ حَتّٰۤى	تو ہم نے اُن پر ہر چیز کے دروازے کھول دیئے یہاں تک
اِذَا فَرِحُوْا بِمَاۤ اُوْتُوْۤا اَخَذْنٰهُمْ	جب اِن چیزوں سے جو انکو دی گئی تھیں خوب خوش ہو گئے
بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ ۰ فَقُطِعَ	تو ہم نے انھیں اچانک پکڑ لیا اور وہ مایوس ہو کر رہ گئے
دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ؕ وَالْحَمْدُ	یوں اس قوم کی جڑ کاٹ دی گئی جنھوں نے ظلم کیا اور
لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۰ (الانعام ۶ / ۴۴-۴۵)	سب تعریف اللہ رب العالمین ہی کے لیے ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خود رومن گورنمنٹ جس نے عیسیٰؑ پر انتہائی مظالم ڈھائے۔ اس وقت ترقی کے بام عروج پر تھی لیکن یہی ترقی اسکا آخری سنبھالا تھا۔ آپ کی موجودہ ترقی حسب ایمائے قرآن اللہ تعالیٰ کے اس وعدے کا ایفاء ہے جو عیسیٰؑ سے کیا گیا تھا:-

قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ تَكُونُ لَنَا عِيدًا لِأَوَّلِنَا وَآخِرِنَا وَآيَةً مِنْكَ وَارْزُقْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ قَالَ اللّٰهُ إِنِّي مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ

عیسیٰؑ نے دعا کی کہ اے ہمارے پروردگار ہم پر آسمان سے خوان نازل فرما کہ ہمارے لئے اور ہمارے اگلے پچھلوں کیلئے عید قرار پائے اور وہ تیری طرف سے نشانی ہو اور ہمیں رزق دے "تو بہترین رزق دینے والا ہے" اللہ تعالیٰ نے جواب دیا میں اسکو ضرور تم پر نازل فرماؤں گا"

(۵ مائدہ / ۱۱۴-۱۱۵)

چنانچہ اس دعا کی قبولیت کے نتیجہ میں کھانے کے معاملے میں عیسائیوں کے یہاں عید ہی عید ہے۔ لیکن ان مادی ترقیوں کے حصول کے بعد عیسائی قوم نے اس نعمت کی جو ناشکری کی ہے اب اسے حسب فرمان خداوندی اس کی دردناک سزا بھگتنے کے لئے بھی تیار رہنا چاہیئے جیسا کہ وعدہ سابق کے بعد ہی تنبیہ کی گئی تھی کہ :-

فَمَنْ يَكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَإِنِّي

لیکن اس کے بعد جو تم میں سے ناشکری

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُعَذِّبُهٗ عَذَابًا لَّآ اُعَذِّبُهٗٓ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ۝ (پ۷ المائدہ ۱۱۵) کرونگا اسے ایسا عذاب دونگا کہ اہل عالم میں کسی کو ایسا عذاب نہ دوں گا۔"

پادری صاحب لاجواب ہو کر بے بسی کے عالم میں ٹکٹکی باندھ کر دیکھنے لگے۔

ہم نے سلسلۂ کلام جاری رکھتے ہوئے کہا "پادری صاحب! اگر آپ واقعی متلاشی حق ہیں اور آپ کے دل میں خدمتِ دین کی حقیقی تڑپ ہے تو آیئے اللہ کے دین "اسلام" کو قبول کر کے اللہ رب العالمین کی طرف سے نازل کردہ اس عظیم آسمانی صحیفہ قرآن حکیم کو سینہ سے لگایئے، جس کا آج تک ایک حرف تو کیا نقطہ تک نہ بدلا جا سکا جسے کاغذ اور قلم نے ہی نہیں بلکہ ہر دور میں لاکھوں حافظوں نے اپنے سینوں میں محفوظ رکھا، جو تمام انبیاء کا مصدق اور ان کی لائی ہوئی کتب کا جامع ہے (فِيهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ) جس نے تمام انبیاء کو معصوم عن الخطا قرار دیکر انھیں انسانیت کے لئے پاکیزہ نمونہ قرار دیا۔ جس نے تمام ادیان اقوام کی تعلیمات کو اپنے اندر ایسے جذب کر لیا جیسے سورج کے اجالے میں چاند تاروں کی روشنی ضم ہو جاتی ہے۔ آیئے اس سرچشمۂ ہدایت، منبع انوار احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لا کر دین و دنیا کی سرخروئی حاصل کیجئے جو آسمانِ نبوت کا سراجاً منیرا ہے۔ جس نے آدمؑ سے لیکر عیسیٰؑ تک ہر نبی کی تصدیق

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی۔ جس کا دین "دین اللہ" جس کی کتاب ..... "کتاب اللہ" جس کا قبلہ "بیت اللہ"، جس کا مطیع "مطیع اللہ" جس کا قرآن زندہ، جس کے قرآن کی "عربی زبان" زندہ۔ جس کی شان خاتم النبیین، جس کے بعد کوئی نبی آنے والا نہیں۔ جس کا وجود شجر ہدایت کا ثمر ہے۔

لیجئے اس منبع انوار صلی اللہ علیہ وسلم کے لائے ہوئے دین کو قبول کر کے دین و دنیا کی بھلائی حاصل کیجئے۔ اس دین کو اختیار کر کے آپ حقیقی معنی میں انسانی اخوت اور مساوات سے ہم آغوش ہوں گے۔ یہاں عیسائیوں کی طرح امیروں کا گرجا الگ اور غریبوں کا گرجا الگ نہیں ہوگا یہاں گوروں کا قبرستان علیحدہ اور کالوں کا قبرستان علیحدہ نہیں ہوگا بلکہ ؎

تیرے دربار میں پہنچے تو سبھی ایک ہوئے
بندہ و صاحب و محتاج و غنی ایک ہوئے

کا روح پرور نظارہ آپ عملاً مشاہدہ کریں گے

اس دعوت پر کچھ دیر تو پادری صاحب کو سکتہ ہو گیا۔ لیکن نصیب میں ہدایت نہ ہو تو دل پر پردے پڑ جاتے ہیں۔ تھوڑی دیر میں سنبھالا لے کر بولے "میں آپ کی باتوں کا جواب نہیں دے سکا آپ کراچی میں ہمارے بڑے پادری صاحب سے ملیے۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہم نے کہا "آپ انکے نام ایک خط دیدیجیے"
گھبرا کر بولے "ایسی غلطی تو میں کبھی نہیں کر سکتا"
ہم نے کہا "خیر ہم خود ان سے مل لیں گے مگر آپ اپنی عاقبت تو نہ بگڑنے دیجیے اور یسوع نے جس باپ کے آنے کی بشارت دی ہے اس ابوالانبیاء سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کو قبول کر کے سچے عیسائی ہونے کا ثبوت دیجیے"
اس مکرر دعوت پر پادری صاحب بے بسی کے عالم میں ہمیں تکنے لگے اور ہم الوداع کہہ کر ان سے رخصت ہوئے۔
کراچی پہنچکر یہاں کے بڑے پادری صاحبان سے ملنے کی کوشش کیگئی مگر وہ ٹال مٹول کرتے ہیں اور ملاقات کا موقع نہیں دیتے اس لئے اس کتاب کے ذریعہ ہم عیسائی مشنریز کو کھلی دعوت دیتے ہیں کہ اگر انکے پاس واقعی حق ہے تو وہ ہم سے مل کر اپنا حق ثابت کر دیں ورنہ ہمارے دین حق کی دعوت قبول کر لیں۔ وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغ
اگر موجودہ عیسائیت میں کوئی روح باقی ہوتی تو اشتراکی روس کے کروڑوں عیسائی خدا کے منکر ہو کر دھریے نہ بن جاتے۔ فی زماننا مسلمانانِ عالم معاشی معاملات میں ۱۹۱۷ء کے عیسائی روس سے جبکہ وہ اشتراکیت کا شکار ہوا تھا کہیں زیادہ پست و پریشان کن حالات سے گزر رہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں لیکن اس معاشی بحران اور ابتری کے ردِ عمل میں وہ اپنے دین اور خالق سے باغی ہونے کی بجائے اور زیادہ مسلمان بنتے جا رہے ہیں اور باوجود ترغیب و تحریص کے کسی مسلمان ملک پر آج تک نہ اشتراکی پروپیگنڈے کا وار چل سکا نہ عیسائی مشنوں کا۔ زر۔ زن۔ زمین کے سہارے چند مجبوروں یا ہوس پرستوں کو ورغلا لینا اور بات ہے اور کسی متلاشیٔ حق پر حق ثابت کر کے اسے اپنے دین میں لانا اور بات ہے سیاسی ہتھکنڈوں سے جو مذہب پھیلایا جائے گا اس کا حشر بھی وہی ہوگا جو سیاسی اقتدار کا ہوتا ہے پس ہم اپنی دعوت ان قرآنی الفاظ پر ختم کرتے ہیں۔

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا إِلٰى	کہو اے اہل کتاب اس بات کی طرف آ ؤ جو
كَلِمَةٍ سَوَآءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ	ہم میں اور تم میں برابر ہے کہ ہم اللہ کے سوا کسی کی عبادت
أَلَّا نَعْبُدَ إِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ	نہ کریں اور نہ اس کے ساتھ کسی کو شریک بنائیں اور نہ ہم میں
بِهٖ شَيْئًا وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا	کوئی کسی کو اللہ کے سوا رب بنائے
بَعْضًا أَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ	اور اگر وہ پھر جائیں تو تم کہو گواہ رہو کہ
فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِأَنَّا	ہم فرمانبردار ہیں۔
مُسْلِمُوْنَ ۝ (۳/۴۳ آل عمران)	

فقراء

مبلغین اسلام۔ دیندار انجمن

ایف۔ ۱۱۵۔ کورنگی ٹاؤن کراچی ۳۱ (مغربی پاکستان)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہز ایکسیلنسی

ڈوائٹ ڈی۔ آئزن ہاور بالقابہ، صدر ریاستہائے متحدہ امریکہ کے دورۂ پاکستان کے موقع پر

(ہم فقرائے مبلغینِ اسلام دیبدار انجمن نے اپنی دینی ذمہ داری کے پیش نظر مرصرف کو حالات حاضرہ کی روشنی میں دلائل و براہین کے ساتھ دعوتِ اسلام دی تھی اور اس دعوت نامہ کی نقول جملہ سربراہانِ ممالکِ اسلامیہ کو ارسال کر دی تھیں اس کا اردو ترجمہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے، تاکہ متلاشیانِ حق کے لیے رہنمائی اور تقویتِ ایمانی کا سبب بنے اور وہ مستقبل میں رونما ہونے والے واقعات سے اندازہ کریں کہ "اللہ کی کتاب" کا ایک ایک حرف کس طرح پورا ہوتا ہے۔)

جناب صدر ریاستہائے متحدہ امریکہ بالقابہ

سلام علیٰ من اتبع الھدیٰ

امن عالم کے لیے آپ کا اپنے دورہ کا آغاز پاپائے روم کی دعائیں لے کر کرنا اس بات کا ثبوت ہے کہ آپ اپنی تمام سیاسی کوششوں کے باوجود یقین رکھتے ہیں کہ بغیر روحانی مدد کے یہ گتھی نہیں سلجھ سکتی۔ کیونکہ جہاں عقل کی پرواز ختم ہوتی ہے وہاں روح کی سرحد شروع ہوتی ہے۔

یہ اظہر من الشمس ہے کہ موجودہ عالمی انتشار محض اشتراکیت کی وجہ سے ہے اور اس کا واسطہ صرف عیسائی دنیا ہی سے ہے لیکن آخر یہ کیا راز ہے کہ کسی آزاد مسلم ملک پر اس کا وار کارگر نہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہو سکا اور مغربی عالم اس اعتراف پر مجبور ہوئے کہ کمیونزم کا مقابلہ اسلام اور صرف اسلام ہی کر سکتا ہے۔ اللہ عزیز حکیم نے آپ کے موجودہ دورہ کے پروگرام میں پانچ عظیم اسلامی سلطنتوں کی شمولیت کر کے آپ سے اس حقیقت کا عملی اعتراف کرا دیا ہے۔

کیمونزم کے مقابلے میں اسلامی دنیا اور عیسائی دنیا کا اتحاد لازم وملزوم ہے۔ خوش قسمتی سے از روئے قرآن حکیم نصاریٰ اور مسلمان بمقابلہ دہریوں، مشرکین اور یہود کے باہمی محبت ومودت میں ایک دوسرے کے زیادہ قریب ہیں (المائدہ ۸۲/۵) مسلمانوں اور نصاریٰ کا موجودہ سیاسی اتحاد قرآن حکیم کی صداقت کا بین ثبوت ہے لیکن **معزز مسیحی مہمان!** کمیونزم کے بڑھتے ہوئے سیلاب کا سد باب محض سیاسی اتحاد سے ناممکن ہے اس کے لئے اقوام عالم کا روحانی اتحاد از بس ضروری ہے اور یہ صرف اسلام کر سکتا ہے جو عالمگیر امن کا ضامن ہے مذاہب عالم کی کل صداقتیں اپنے اندر رکھتا ہے۔ اور سب کی تصدیق کرتا ہے تمام انبیائے ماسبق نے اس کی بشارت دی ہے اور اس کے ظہور پر اسے قبول کرنے کی تاکید کی ہے چنانچہ حضرت عیسیٰؑ فرماتے ہیں۔

(ا) میں باپ سے درخواست کروں گا تو وہ تمہیں دوسرا مددگار بخشے گا کہ ابد تک تمہارے ساتھ رہے۔

(یوحنا باب ۱۴ آیت ۱۵ — ۱۶)

(ب) مجھے تم سے اور بہت سی باتیں کہنی ہیں مگر تم ان کو برداشت نہیں کر سکتے لیکن جب وہ یعنی سچائی کا روح آئے گا تو تم کو تمام سچائی کی راہ دکھائے گا .... وہ میرا جلال ظاہر کرے گا۔

(یوحنا باب ۱۶ آیت ۷ تا ۱۴)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(بپتسمہ دینے والے) یوحنا کی پیشگوئی :-

(ج) میں تم کو توبہ کے لیے پانی سے بپتسمہ دیتا ہوں لیکن جو میرے بعد آتا ہے وہ مجھ سے زور آور ہے میں اس کی جوتیاں اٹھانے کے لائق بھی نہیں وہ تم کو روح القدس اور آگ سے بپتسمہ دے گا۔

(متی باب ۳ آیت ۱۱)

ساتھ ہی حضرت مسیحؑ نے اپنے حواریوں کو سختی سے متنبہ کیا تھا کہ "غیر قوموں کی طرف نہ جانا بلکہ اسرائیل کے گھرانے کی کھوئی ہوئی بھیڑوں کے پاس جانا۔"

(متی باب ۱۰ آیت ۶)

کیونکہ :- میں اسرائیل کے گھرانے کی کھوئی ہوئی بھیڑوں کے سوا اور کسی کے پاس نہیں بھیجا گیا ..... لڑکوں کی روٹی کتوں کے آگے ڈال دینا اچھی بات نہیں۔

(متی باب ۱۵ آیت ۲۴-۲۶)

عیسائیوں نے اپنے نبی کے ان واضح احکامات اور سنت کے خلاف قدم اٹھا کر دنیا میں تبلیغی شور مچایا اور عالمگیر دین اسلام کا انکار کر دیا جس کے ردِ عمل میں روس "عیسائی" سے دہریہ ہو گیا۔ اب بھی وقت ہے کہ عیسائی دنیا اس عظیم غلطی کا ازالہ کرے اور باپ فارقلیط۔ مددگار۔ روح القدس رب الافواج سچائی کا روح آگ اور روح القدس سے بپتسمہ دینے والے احمد صلی اللہ علیہ وسلم کو قبول کر لے جس کی شان میں یوحنا نے فرمایا ہے " وہ مجھ سے زور آور ہے میں اس کی جوتیاں اٹھانے کے لائق بھی نہیں۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس بشارت پر کلیسا کی یہ تاویل کہ یہ بشارت پنتی کُست کے دن پوری ہوئی۔ قطعاً غلط ہے کیونکہ پطرس نے اعمال باب ۲ آیت ۱۴ تا ۱۶ میں خود کہا ہے کہ پنتی کُست کے دن جو ہوا "یہ وہ بات ہے جو یوایل نبی کی معرفت کہی گئی ہے" اس دن یوحنا اور متی کی پیشگوئی ہرگز پوری نہیں ہوئی کیونکہ۔

(۱) نہ روح القدس نے وہ باتیں بتائیں جو مسیحؑ نہ بتا سکے۔

(۲) نہ روح حق نے آئندہ کی خبریں دیں۔

(۳) نہ مسیحؑ کی بزرگی کی بلکہ اس دن ایک لفظ بھی مسیحؑ کے بارے میں نہیں کہا۔

جناب صدر!

فرمودہ قرآن وتلک الایام نداولھا بین الناس کے تحت تاریخ پھر اپنے آپ کو دہرا رہی ہے تیرا سواٹھی ۱۳ برس بعد کی دنیا کا نقشہ پھر وہی ہو گیا ہے جو تیرہ ۱۳ صدی پیشتر تھا اس وقت مشرق و مغرب کی دنیا قیصر و کسریٰ کے زیر اثر دو بلاکوں میں بٹ گئی تھی۔ آج بھی دنیا اسی طرح دو بلاکوں میں تقسیم ہو گئی ہے۔ مغرب کی قیصریت کی جگہ امریکن گروپ نے سنبھال لی ہے اور کسرائیت نے کیمونزم کا چولا بدلا ہے جس عالمگیر دین نے اس بدامنی کے دور کو سلامتی بخشی تھی وہی اسلام آج بھی صنعت و سائنس کے برپا کردہ انتشار کو دور کر کے اقوام عالم کو بالعموم اور اقوام مغرب کو بالخصوص تباہی سے بچا سکتا ہے۔

ہم نقراء مبلغین اسلام۔ اپنے آقا و مولیٰ ابوالانبیاء حضور منبع انوار خاتم النبیین احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع میں آج پھر آپ کو بعینہ وہی دعوت دیتے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس دور کی عظیم عیسائی مملکت کے سربراہ قیصر روم ہرقل اعظم کو کسریٰ ایران کی مُرد کیت سے چھڑانے اور ابدی نجات حاصل کرنے کے لیے دی تھی وہ نامہ مبارک یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم	بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
من محمد عبد اللہ ورسولہ	محمدؐ کی طرف سے جو خدا کا بندہ اور رسول
الیٰ ھرقل عظیم الروم سلام	ہے۔ یہ خط ہرقل کے نام ہے جو روم کا
علیٰ من اتبع الھدیٰ۔ اما بعد	رئیس اعظم ہے۔ اس کو سلامتی ہو جو ہدایت
فانی ادعوک بدعایۃ الاسلام	کا پیرو ہے۔ اس کے بعد میں تجھکو اسلام
اسلم تسلم یوتک اللہ اجرک مرتین	کی دعوت کی طرف بلاتا ہوں اسلام لا تو
فان تولیت فعلیک اثم الاریسیین	سلامت رہیگا۔ خدا تجھکو دگنا اجر دے گا
ویا اھل الکتٰب تعالوا الیٰ کلمۃ	اگر تو نے نہ مانا تو اہل ملک کا گناہ تیرے اوپر ہوگا
سواء بیننا وبینکم ان لا نعبد الا	اور اے اہل کتاب ایک ایسی بات کی طرف آؤ جو ہم
اللہ ولا نشرک بہ شیئا ولا یتخذ	میں اور تم میں یکساں ہے وہ یہ کہ ہم خدا کے سوا کسی کو
بعضنا بعضا اربابا من دون اللہ	نہ پوجیں اور ہم میں سے کوئی کسی کو خدا نہ بنائے اور تم
فان تولوا فاشھدوا بانا مسلمون ۰	نہیں مانتے تو گواہ رہو کہ ہم مانتے ہیں۔

اس پیام رحمت کو سننے اور تحقیق و تفتیش کر لینے کے بعد ہرقل اعظم کے الفاظ یہ تھے یہ میرا یقین تھا کہ پیغمبر آنے گا مگر یہ نہ معلوم تھا کہ عرب میں پیدا ہو گا میں اگر وہاں جا سکتا تو خود ان کے پیر دھوتا، اگرچہ کہ دربار کی برہمی کے سبب اسلام کی شمع اس کے قلب میں نہ جل سکی لیکن اس کی عقیدت کی برکت تھی کہ قیصریت آج تک باقی ہے اسکے برعکس نامہ مبارک چاک کر دینے کی

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پاداش میں کسریٰ عظیم کی حکومت ٹکڑے ٹکڑے ہو کر بے نام و نشان ہو گئی۔

جناب صدر!

قبولِ اسلام کی برکت سے آپ کو بھی دوہرا اجر ملے گا ایک طرف عاقبت سدھر جائے گی دوسری طرف ۵۷ کروڑ مسلمانانِ عالم آپ کے بے تنخواہ کے سپاہی بن کر خدا کے دشمنوں کا قلع قمع کر دیں گے۔

بصورتِ دیگر

گاگ (جوج۔ روسی بلاک) میگاگ (ماجوج۔ مغربی بلاک) کے متعلق حزقی ایل نبی کی درج ذیل پیشگوئی جسم اختیار کرے گی۔

اے آدم زاد تو کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ دیکھ اے جوج۔ روش (روس) اور مسک (ماسکو) اور توبال کے سردار میں تیرا مخالف ہوں اور میں تجھے پھرا دوں گا اور میں تیرے جبڑے میں بنسیاں ڈالوں گا........ اور میں ماجوج پر اور ان پر جو بحری ممالک میں امن سے سکونت کرتے ہیں آگ بھیجوں گا اور وہ جانیں گے کہ میں خداوند ہوں وغیرہ وغیرہ۔ (حزقی ایل باب ۳۸۔ ۳۹)

قرآن حکیم نے ان یاجوج وماجوج مفسدون فی الارض (۹۴/۱۸) فرما کر انکا شر و ترکتا دیا ہے و ترکنا بعضہم یومئذ یموج فی بعض (۹۹/۱۸) یعنی انکو ایک دوسرے پر موجیں مارتا ہوا چھوڑ دیا جائیگا بتاتا ہے مآل کار حبطت اعمالہم فلا نقیم لھم یوم القیٰمۃ وزنا (۱۰۵/۱۸) کہکر ان مفسدین کے عبرتناک انجام کی خبر دی ہے کہ انکا سب کیا کرایا اکارت جائیگا اور قیامت میں انکا کوئی وزن نہ ہوگا۔

وما علینا الا البلاغ

شعراء مبلغین اسلام۔ دیندار انجمن

جمعہ ۶ جمادی الثانی ۱۳۷۹ھ
مطابق ۴ دسمبر ۱۹۵۹ء

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اہم گزارش

اگر اللہ تعالیٰ کا فضل شامل حال رہا اور اہل خیر نے تعاون کیا تو ان شاء اللہ تعالیٰ عنقریب ہماری دوسری تصنیف "نصاریٰ" منظرِ عام پر آجائیگی جس میں ہندوستان پر حکمرانی کے زمانہ میں عیسائی مشن کی کارگزاریاں ان کے موجودہ اور مستقبل پروگرام اور قرآنِ حکیم کی روشنی میں اس صورتِ حال سے نمٹنے کی ہدایات مفصل درج ہیں۔

ہم یہ کتابیں مختلف زبانوں میں ہزارہا کی تعداد میں شائع کرا کے نوجوانوں اور خصوصاً اسکول اور کالج کے طلباء میں مفت تقسیم کرنا چاہتے ہیں تاکہ ابھرتی ہوئی نسلوں کی بروقت رہبری ہو سکے اور وہ اپنے سینوں میں اشاعتِ اسلام کی تڑپ لے کر اٹھ کھڑے ہوں۔

جو اللہ کے بندے اس عظیم تبلیغی جدوجہد میں دامے، درمے، قدمے، سخنے ہمارا ہاتھ بٹانا چاہیں وہ درج ذیل پتہ پر مراسلت کریں۔

سعید بن وحید مبلغ اسلام۔ ڈنبدار انجمن
این ۔ ۱۱۵ - کورنگی کالونی نمبر ۳ کراچی ۳۱ (مغربی پاکستان)

(مطبوعہ مشہور پریس کراچی)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ